رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہیئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے

(۴) جس مراسلے سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳۲ — نمبر ۴۶

اہلحدیث

تركت فيكم امرين كتاب الله و سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم

اخبار — امرتسر

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفیٰ برجان مسلم داشتن

مسئول مدیر — ابوالوفاء ثناء اللہ

تاریخ اجراء ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عـ۵ـہ
رؤسا و جاگیرداران سے " عـہ
عام خریداران سے " ـہ
" " ششماہی ۲/۸
ممالک غیر سے سالانہ ۱۳ شلنگ
فی پرچہ ۲/

اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہوسکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفا ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہیئے۔

امرتسر ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۵ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

لمعات برق (خوبی اسلام) - - - صـ۱
انتخاب الاخبار - - - - صـ۲
وہابیت پر بہتان - - - - صـ۳
پیر جماعت علی شاہ صاحب - - - صـ۳
جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث پنجاب - - - صـ۵
عبدالحق بچنۃ احمدی سے (قادیانی مشن) صـ۶
کذب قادیانی اڈیٹر فاروق کی زبانی ۔ صـ۷
مذاکرہ علمیہ صـ۸ ۔ وید درشن - - صـ۸
قرآن اور سیاست - - - - صـ۸
گور پرستی کی حقیقت صـ۱۰ شرکیہ دم جھاڑ صـ۱۰
اکمل البیان صـ۱۱ صـ۱۳
متفرقات صـ۱۳ ملکی مطلع صـ۱۵ اشتہارات صـ۱۶

67553

خوبی اسلام

(از برق سخن مولوی محمد یعقوب صاحب برق رجانوری عظیم آبادی)

ذرہ اس انجمن کی سمت آکر دیکھتے جاؤ
نگاہِ غور سے دلچسپ منظر دیکھتے جاؤ
عجب نقشہ ہے اس محفل کا آکر دیکھتے جاؤ
توجہ چاہیئے پہلے پہل اسلام کی جانب
ضیا بارِ محفل کہہ رہی ہے اہل محفل سے
اسے میں رات دن دیکھا کروں بس یہ تمنا ہے
نئے سرے چمک اٹھے گا دل میں نورِ ایمانی
غرض موضوع، مطلب اسکا واضح اور روشن ہے

یہاں آئے ہیں کیا کیا اہلِ جوہر دیکھتے جاؤ
گلِ تر، رنگِ شمشاد و صنوبر دیکھتے جاؤ
نظر آتا ہے یہ بہتر سے بہتر دیکھتے جاؤ
پھر اس کی شانِ اعلیٰ شانِ برتر دیکھتے جاؤ
زمانہ ہوگیا حیران و ششدر دیکھتے جاؤ
یہ مجھ سے کہہ رہا ہے پیارا منظر دیکھتے جاؤ
جھلک اٹھیگا بس قلب مکدر دیکھتے جاؤ
مکمل اب نہ ہو انسان کیونکر دیکھتے جاؤ

جہاں جا کچھو جہاں پر کھو وہاں اسلام کا جلوہ
نہ ہو اس کا یقیں تاریخ اٹھا کر دیکھتے جاؤ

تقویۃ الایمان مکمل۔ مصنفہ مولانا اسمٰعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ۔ جس میں تذکیر الاخوان، رسالہ حارق الاشرار، رسالہ راہ سنت و خط مولانا صاحب موصوف و فتوے

انتخاب الاخبار

مقامی حالات امرتسر میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے گرمی پھر تیز ہوگئی ہے۔ ناظرین بارش کے لئے دعا کریں۔ رات کو پچھلے پہر کسی قدر خنکی ہو جاتی ہے۔ نو آبادیات مثلاً دائم گنج، شریف پورہ اور خاص شہر میں کئی ایک محلوں میں ہیضہ کے کیس ہوگئے۔ بلدیہ کے محکمہ پیدائش و اموات کی رپورٹ ۴ تا ۸ ستمبر مظہر ہے کہ ان ایام میں ۱۸۲ بچے پیدا ہوئے اور ۱۳۹ اموات واقع ہوئیں جس میں ۱۱ اموات صرف ہیضہ سے ہوئیں۔ محکمہ حفظان صحت کی طرف سے ہیضہ کے انسداد کی طرف بہت توجہ دی جارہی ہے دائم گنج میں میڈیکل کیمپ بھی لگائے گئے ہیں۔

—— لاہور کے چھ مسلم اصحاب اور ایک خاتون کی طرف سے گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر کے نام دو معزز قانون دانوں کی طرف سے ایک ماہ کا میعادی نوٹس دیا گیا ہے کہ وہ مسجد شہید گنج لاہور سے جلد از جلد دست بردار ہو جائیں ورنہ بعد میعاد قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

—— روزنامہ "احسان" لاہور کی ایک ہزار کی ضمانت حکومت پنجاب نے ضبط کرلی ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روزنامہ مذکور سے تین ہزار کی ضمانت مزید طلب کی گئی ہے۔

—— بیس ستمبر کو تمام ہندوستان میں "یوم مسجد شہید گنج" منایا جائے گا۔

—— ایبٹ آباد میں بم پھٹ جانے سے دو انگریز اور دو ہندوستانی افسر ہلاک اور ۶ انگریز اور ۲۴ ہندوستانی مجروح ہوئے۔ آگ لگ جانے سے دو ہوائی جہاز بالکل راکھ ہوگئے۔

—— امرتسر سے فرنٹیر میل ٹرین سے اکتیس ہزار روپے کا سونا چرانے کے الزام میں سات پٹھانوں پر مقدمہ اور ان پر فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔

—— پنجاب کونسل میں مولوی مظہر علی اظہر و خواجہ محمد یوسف صاحبان رزولیوشن پیش کرنے والے ہیں کہ پنجاب کے جن اضلاع میں ایکٹ اسلحہ کے ماتحت تلوار رکھنے کی ممانعت ہے وہاں سے وہ پابندی ہٹا دی جائے۔

—— کوئٹہ میں ۲ ستمبر کو پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔

—— پنڈت جواہر لال نہرو کی اہلیہ بیڈن ویلر سینی ٹوریم (جرمنی) میں زیر علاج ہے۔ چونکہ ان کی حالت روز بروز کمزور ہو رہی ہے۔ اس لئے موصوف کے معالج نے گورنمنٹ کو تار دیا۔ چنانچہ آپ کو رہا کر دیا گیا اور بذریعہ ہوائی جہاز جرمنی روانہ ہوگئے۔

قابل توجہ ناظرین

حساب دوستاں اہلحدیث ۳۰۔ اگست ۱۹۳۵ء میں شائع کر دیا گیا ہے۔ اس کو ملاحظہ فرماتے ہی قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر (فیس منی آرڈر قیمت میں سے ہی مجرا کر کے) ارسال کر دیں۔ اگر مہلت درکار ہو یا خریداری سے انکار ہو تو بذریعہ پوسٹ کارڈ اطلاع بھیج دیں ورنہ **۲۷ ستمبر کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا۔**

(مینیجر اہلحدیث امرتسر)

—— کومیلا (بنگال) کے قریب ایک گاؤں میں ایک دن بادل گرجے اور بجلی بھی کڑکی بعدہ تارے ٹوٹے نیز ۲۵ پونڈ کے وزن کے پتھر بھی برسے۔

—— محترمہ خالدہ ادیب خانم جو ایک مشہور ترکی خاتون ہیں۔ کئی سال کی سیاحت کے بعد واپس استنبول پہنچ گئی ہیں۔

—— امیر سعود یورپ کی سیاحت کے بعد فلسطین اور شرق اردن سے ہوتے ہوئے مصر بھی وارد ہونگے۔

—— اٹلی کی افواج کو ابی سینیا پر مارچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مسولینی کی آمد پر جنگ شروع ہو جائیگی اور فوج کی کمان مسولینی خود سنبھالیگا۔

(بقیہ متفرقات)

اہلحدیث کی عمر ۳۲ سال ختم ہونے کو ہے۔ اخباری حیثیت سے مسن اخبار ہے مگر ترقی کی حیثیت سے ہنوز روز اول ہے کیوں؟ صرف اس لئے کہ اسکے بہی خواہان اس کی اشاعت پر پوری توجہ نہیں کرتے ورنہ آج یہ اشاعت میں ملک کے روزانہ پرچوں سے کم نہ ہوتا امید ہے اس کے وہ بہی خواہ جو اس کو بام ترقی پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس کی اشاعت بڑھانے پر توجہ کر کے اجر پائیں گے۔

مسلمان اور سکھ ہمارے مکرم مولانا حاجی یونس خان صاحب رئیس دتا دلی لکھتے ہیں۔ پنجاب میں سکھ باوجود کم ہونے کے غالب اور مسلمان باوجود زیادہ ہونے کے مغلوب کیوں ہیں؟ پھر اسکا جواب خود ہی فرماتے ہیں کہ سکھ اتفاق سے اور مسلمان بے اتفاقی سے۔ یہ بھی ایک جواب ہے اس کا ضمیمہ یہ بھی ہے کہ ایک تیسری طاقت بھی ان کی حمایت پر آتی ہے۔

—— عدیس بابا ۹ ستمبر کی اطلاع ہے کہ اطالوی فوجی سپاہی جو ابی سینیا کی سرحد پر اترے ہوئے ہیں ملیریا اور دیگر امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔ تقریباً آٹھ ہزار کے قریب مر چکے ہیں۔

—— حکومت اٹلی نے اعلان کیا ہے کہ اٹلی کے دس لاکھ سپاہی جنگ کے لئے تیار ہیں۔

—— ایک اطلاع ہے کہ اٹلی اگر جنگ سے باز نہ آیا تو نہر سویز کا راستہ اسکے لئے بند کر دیا جائیگا۔

—— برسیلز میں ایک موٹر خندق میں گر جانے سے ۴۵ سیاح مجروح ہوگئے۔

—— کیلو (روس) کی عدالت عالیہ نے غبن کے مقدمہ میں تیس سرکاری افسروں کو گرفتار کیا تھا جن میں سے ۴ کو سزائے موت دی گئی ہے۔

—— بندرگاہ جافہ کے علاقہ میں اونٹ کے داخلہ کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۱۳ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

وہابیت پر بہتان

(۵)

اس سلسلہ کا ذکر گذشتہ پرچہ اہلحدیث میں ع۲۷ تک ہو چکا ہے آج ع۲۸ سے شروع ہوتا ہے۔

اعتراض ع۲۸. شادیوں میں باجے بجانے اور گانا گوانا دمزامیر درست ہیں کتاب نزل الابرار ص۲ پرچہ اخبار اہلحدیث ثناء اللہ ۱۴ رمضان ۱۳۲۹ھ۔

یہ وہ غیر مقلد ہیں کہ ایسے مسئلوں کو خود تو جائز کہتے ہیں۔ لیکن دوسروں کو کافر و مشرک تک کہنے سے دریغ نہیں کرتے۔ نہ تقلید کرنے کا یہی فائدہ ہے کہ پھر مطلب کی بات بنانا سہل ہو جاتا ہے۔

جواب ع۲۸ } نزل الابرار کی ۳ جلدیں ہیں۔ چالاک معترض نے جلد کا نمبر نہیں بتایا۔ تاہم ہم نے تینوں جلدوں کا ص۲ دیکھا یہ مضمون نہیں ملا۔ اخبار اہلحدیث کی تاریخ اشاعت ۱۴ رمضان ۱۳۲۹ھ والی نہیں ہو سکتی کیونکہ ۱۴ کو پیر کا دن آتا ہے جو یوم اشاعت نہیں۔ اگر تم حوالہ صحیح دکھا دو گے*

اعتراض ع۲۹ } کتے کو اٹھا کر نماز پڑھنا درست ہے۔ مفسد نماز نہیں ۱۲ کتاب نزل الابرار ص۳ جلد۱۔ یہ وہ اعتراض ہے جو وہابیہ اہلسنت پر کیا کرتے تھے۔ حالانکہ در اصل ان کی اپنی کتابوں کا مسئلہ ہے۔ اگر نہیں بچتا جاتا ہے"

جواب ع۲۹ } بڑا احمق ہے وہ شخص جو اپنا گھر شیشوں کا بنا کر دوسرے پر پتھر پھینکے۔ زبان کے سچے ہو اور پیر کے مرید ہو اور باپ کے سگے بیٹے ہو تو آؤ ہم تمہاری طرح زبانی باتیں نہیں کرتے بلکہ ایک بڑا آئینہ تمہارے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اپنے مذہب کا صحیح فتاوے (کتاب درمختار) سامنے رکھ کر بار یک بین چشمہ لگا کر پڑھو:۔ الکلب لیس بنجس العین عند الامام تخذ جلدہ مصلّٰی ودلوا ولو اخرج حیا ولم یصب فمہ الماء لا یفسد ماء البیر ولا صلوۃ حاملہ ولو کبیرا۔ (درمختار ذکر الانجاس)

ترجمہ تم جانتے ہوگے کیونکہ بڑے عالم فاضل بنکر معترض ہوتے ہو۔ اس لئے تمہیں تو شاید ترجمہ کی ضرورت نہ ہو۔ لیکن ناظرین اہلحدیث کے لئے ہم ترجمہ کئے دیتے ہیں اور تمہیں اختیار دیتے ہیں کہ ترجمہ غلط ہو تو اطلاع دینا پس سنو! کتا امام ابو حنیفہ کے نزدیک نجس العین (مکمل پلید) نہیں اس کی کھال کا مصلےٰ اور ڈول (بوکا) بنانا جائز ہے۔ (سنتے ہو یا سو رہے ہو؟) اسکو اٹھا کر نماز پڑھے تو نماز فاسد نہیں ہوگی:

ملتان میں دہائی پھول سونگھنے والو! درمختار کے یہ چٹکیلے در (موتی) بھی دیکھو اور اپنے زیورات میں لگواؤ۔ جبھ کی نماز کے لئے کتے کی کھال کا مصلےٰ بنوا رکھو۔ پھر نہ کہنا ہمیں بتایا نہیں۔ ہم نے تو اپنا فرض ادا کر دیا۔

نوٹ تمہارے تینوں اعتراضوں (۲۹-۳۰-۳۱) کے جواب اسی عبارت میں آگئے۔　　(باقی آیندہ)

* تو ہم اس کی دلیل تم کو حدیث تخرجن لنا فی اللہو عند العرس مشکوۃ باب اعلان النکاح میں دکھا دیں گے۔

پیر جماعت علی شاہ

آپ پیر صاحب ہیں۔ عمر میں غالباً اسّی سال کو پہنچ چکے ہیں یا پہنچنے والے ہیں۔ دین آپ کا اسلام اور مذہب حنفی (بریلوی) ہے۔ عقیدہ یہ ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بشر کہنا کفر ہے اور بشر کہنے والا کافر۔ آپ کے مرید آپ کو سجدہ بھی کرتے ہیں اور آپ منع نہیں کرتے۔ آپ کی ایک تحریر اخبار الفقیہ میں نکلی ہے جس میں دین اسلام کی صداقت کا ثبوت دیا ہے۔ ہم بہت خوش ہیں کہ پیر صاحب بزم صوفیا سے برآمد ہو کر مجلس کلام میں آئے ہیں۔ آپ نے اسلام کی صداقت میں جو زبردست دلائل پیش کئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے۔

"جب قرآن مجید نازل ہوا تو مصر میں سریانی زبان بولی جاتی تھی اور شام میں عبرانی۔ توراۃ شریف سریانی زبان میں تھی اور انجیل شریف عبرانی میں۔ قرآن شریف کے نازل ہونے پر خدا تعالیٰ نے جن زبانوں میں پہلی کتابیں نازل کی تھیں وہ زبانیں اٹھا لیں۔ آج ساری دنیا تلاش کرنے سے توریت شریف کی ایک آیت شریف جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی تھی نہیں ملے گی۔ مگر ہاں ان کے ترجمے ہزاروں زبانوں میں ملیں گے۔ خدا تعالیٰ نے ان دو مقدس کتابوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا یا اٹھا لیا۔ حتیٰ کہ ظرف کتابوں کو اٹھا لیا بلکہ ان زبانوں کو بھی اٹھا لیا جن میں وہ کتابیں تھیں۔ آج شام میں جا کر تلاش کرو ایک گھر میں بھی عبرانی نہیں بولی جاتی۔ اسی طرح سارا مصر کا ملک تلاش کرو۔ ایک گھر میں بھی سریانی زبان نہیں بولی جاتی۔ بلکہ ان دونوں ملکوں میں بجائے ان زبانوں کے عربی کا دور دورہ ہے یعنی عربی بولی جاتی

اہلحدیث کا مذہب۔ مصنف مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب۔ قیمت ۱۲ (۲۹۱) ... اہلحدیث

ہے۔ اور یہ دلیل صداقت اسلام کی دلیل ہی نہیں بلکہ معجزہ ہے۔ قرآن مجید کا ایک نقطہ تو کیا زیر و زبر میں آج تک کمی بیشی نہیں ہوئی اور نہ قیامت تک ہوگی۔ بلکہ قرآن مجید میں جو برکت و رحمت روز ازل میں تھی وہی اب بھی ہے اور قیامت تک رہے گی جو شخص کہے کہ قرآن مجید میں اب وہ رحمت و برکت نہیں یہ اس کی حماقت ہے۔ چونکہ ہماری زبانیں حرام کھا کھا کر پلید ہوگئی ہیں اس واسطے ہمیں وہ رحمت و برکت نظر نہیں آتی۔ اس کی مثال یوں سمجھو کہ جب بارش ہوتی ہے تو بارش کا پانی اگر پتھروں اور پہاڑوں پر پڑے تو بالکل پاک و صاف ہوجاتا ہے۔ وہی بارش کا پانی اگر گندگی پر پڑے تو پلید ہوجاتا ہے۔ پانی تو پاک تھا اسے پلید کس نے کیا۔ اس گندگی والی زمین نے۔ اسی طرح خدا کا کلام پاک ہے۔ اس میں ہمیں رحمت و برکت نظر نہیں آتی۔ کیوں یہ ہماری گندی زبانوں کی تاثیر ہے۔ ورنہ اس میں وہی رحمت و برکت اب بھی ہے جو روز ازل میں تھی اور وہی رحمت قیامت تک رہے گی۔ زبان کے پاک کرنے کے لئے آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دو اصول تعلیم فرمائے۔ اکل حلال و صدق مقال۔ آج یہ دونوں باتیں مسلمانوں میں مفقود ہوگئی ہیں۔ اس لئے وہ رحمت و برکت ہمیں نظر نہیں آتی۔" (الفقیہ امرتسر ۷۔ اگست سنہ ۳۵ء صفحہ۔ کالم ۱ و ۲)

اہلحدیث ہمیں خطرہ ہے کوئی عیسائی یا یہودی آپ کی یہ تحریر دیکھ کر ہنس پڑیگا کہ پیر صاحب مذہبی کتب سے ایسے بے خبر ہیں۔ تورات تو عبرانی زبان میں اتری تھی انجیل یونانی میں لکھی گئی۔ یہ دونوں زبانیں آج بھی اسی طرح مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں جس طرح عربی۔ اٹھی کہاں اور گئی کہاں؟ سریانی زبان میں کونسی کتاب اتری تھی؟ یہ سب باتیں حلقۂ ارادت میں کرنے کی ہیں۔ میدان مناظرہ میں ایسی بات کرنے والا شرمندہ ہوتا ہے۔ اسکے بعد جی خوش کرنے کو فرمایا۔

"جرمنی نے قرآن مجید کی تعلیم اپنے مدرسوں میں لازمی کردی ہے۔ اسی طرح جاپان نے اپنی تعلیم گاہوں میں قرآن مجید اور اسلامی تعلیم کو لازمی قرار دے دیا ہے۔ مگر افسوس کہ مسلمانوں نے قرآن مجید پڑھنا چھوڑ دیا ہے۔" (حوالہ مذکور)

اہلحدیث مسلمانوں نے قرآن چھوڑ دیا بہت افسوس ہے۔ مگر یہ تو فرمائیے چھوڑا یا کس نے؟ آپ کے علماء کرام اور نام نہاد صوفیائے عظام نے۔ کیا پیر صاحب ہمیں ایک مقام کا بھی نام بتا سکتے ہیں جہاں ان کی جماعت (بریلوی پارٹی) میں خود بخود یا آپ کی تحریک سے ترجمۂ قرآن کا درس ہوتا ہو۔ ہاں اہل حدیث عالم جہاں کہیں ہیں درس قرآن دیتے ہیں۔ اس لئے یہ کہنا بالکل موزون ہے ؎

کامل اس فرقۂ زہاد سے اٹھا نہ کوئی
کچھ ہوئے تو یہی رند قدح باز ہوئے

باقی جرمنی اور جاپان کا قرآن پڑھانا خواب کی بات ہو تو ہو واقعہ تو اس کی تائید نہیں کرتا۔ اس کے بعد آپ نے ایک مزیدار بات بتائی ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"مہاراجہ پرتاپ سنگھ والی جموں و کشمیر کے پاس ایک مقدمہ کی اپیل پیش ہوئی۔ ایک شخص مر گیا تھا اور پیچھے ایک لڑکی اور بھائی چھوڑ گیا تھا۔ لڑکی نے دعوے کیا کہ میں اپنے باپ کی جائز وارث ہوں مجھے اپنے باپ کی میراث سے جائز حصہ ملنا چاہئے۔ تمام ماتحت عدالتوں نے اسے محروم کیا اور بھائی کو وارث قرار دیا۔ آخر لڑکی نے مہاراجہ کے پاس اپیل کی۔ متوفی کا بھائی لالہ دولت رام بیرسٹر راولپنڈی کو ایک ہزار روپیہ فی پیشی مقرر کرکے جموں لے گیا۔ مہاراج نے لڑکی کے چچا سے پوچھا۔ تم کون"

چچا۔ مسلمان۔

مہاراج۔ جب تمہارے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو کیا کرتے ہو؟

چچا۔ مولوی صاحب آتے ہیں۔ اس کے دائیں کان میں اذان بائیں میں اقامت پڑھتے ہیں۔ آٹھویں دن عقیقہ کرتے ہیں۔ دو بکرے ذبح کرتے ہیں ان کا گوشت مسکینوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ماں باپ اس کا گوشت نہیں کھاتے پھر اس کا سر مونڈواتے ہیں۔ بالوں کو چاندی کے ساتھ وزن کرکے حجام کو دیدیتے ہیں۔ بکرے کی ایک ران دایہ کو دیدیتے ہیں۔

مہاراج۔ شادی کے وقت کیا کرتے ہو۔

چچا۔ مولوی صاحب آتے ہیں۔ شرع شریف کے مطابق نکاح پڑھتے ہیں۔

مہاراج۔ مرنے کے بعد کیا کرتے ہو۔

چچا۔ مولوی صاحب آکر میت کو غسل دیتے ہیں۔ کفن پہناتے ہیں۔ خوشبو لگاتے ہیں۔ پھر اس کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں۔ اور قبر کو کھود کر اسے دفن کردیتے ہیں۔ پھر صدقہ و خیرات مسکینوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

یہ ساری تقریر سن کر مہاراج نے دولت رام بیرسٹر سے کہا بولو اس کا جواب دو۔ پیدا ہونے سے لیکر مرنے تک تمام رسم و رواج اسلامی قانون کے مطابق کرتے رہے اور جب لڑکی کو حصہ دینے کا وقت آیا تو ہندو لا یعنی ہندو قانون اختیار کرتے ہو۔

اب دولت رام صاحب کیا بولتے سر نیچے ڈال دیا۔ مہاراج نے فیصلہ لکھا کہ یہ شخص مسلمان ہے اور مسلمانوں کا خدائی قانون یہ ہے کہ لڑکی کو باپ کی جائداد سے حصہ دیا جائے۔ یہ ان کی بہشت دہری اور بے دینی ہے۔ جب سارے رسم و رواج و اصول پیدا ہونے سے مرنے تک اسلامی قانون کے مطابق کرتے رہے۔ لڑکیوں کو حصہ دیتے وقت ہندوؤں کا قانون انہوں نے کیسے لے لیا۔ میں لڑکی کو وارث قرار دیتا ہوں اور اس کے چچا کو محروم کرتا ہوں اور آیندہ قیامت تک ان کی قوم (راجپوت) میں لڑکیوں کو برابر حصہ ملنا چاہئے۔ فقط" (الفقیہ امرتسر ۷۔ اگست سنہ ۳۵ء صفحہ)

اہلحدیث اس قصے کو پیش کرکے پیر صاحب نے نہ صرف واقفان حال کو ہنسایا بلکہ اسلام سے اپنی ناواقفی کا بھی ثبوت دیا۔ قرآن مجید میں ایک لڑکی کے لئے نصف ہے۔ چچا چونکہ عصبہ ہے باقی نصف اس کا ہے۔ مگر پیر صاحب

حق پرکاش - بجواب ستیارتھ پرکاش - مصنفہ مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب قیمت ۱۲ (ملنے کا پتہ اہلحدیث) (۸۹۲)

نے اپنے بحر علم میں مہاراجہ جموں کا غلط فیصلہ صحیح سمجھ کر اسے فخر سے شائع کیا ہے۔ اور صداقت سے لکھتے ہیں

اس کے چچا کو محروم کرتا ہوں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یا تو یہ قصہ من گھڑت ہے یا پیر صاحب کو اس کی غلطی کا علم نہیں۔ بہرحال ہم کچھ نہیں کہتے۔ پیر صاحب کے مرید جو علوم شرعیہ میں حصے رکھتے ہیں یا تو سرے سے قصہ کو غلط قرار دیں یا پیر صاحب کے حق میں کوئی فتویٰ صادر کریں ؎

من نگویم کہ ایں مکن آں کن
مصلحت بیں وکار آساں کن

جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث پنجاب

اس میں شک نہیں کہ اعیان اہل حدیث نے ہندوستان کے مسلمانوں کو مذہبی صورت میں اور ہندوستانیوں کو ملکی حیثیت میں جگا دیا۔ مذہبی صورت میں تو ظاہر ہے ملکی حیثیت کا دعوےٰ غالباً آج ناظرین نے نیا سنا ہوگا۔ مگر وہ یاد رکھیں ہم کسی وقت مفصل بتائیں گے کہ ملکی بیداری کے بانی بھی اعیان اہل حدیث ہی ہیں۔ جس وقت ہم گذشتہ واقعات سامنے رکھیں گے تو ہمارے اخوان اہل حدیث کے منہ سے بے ساختہ نکل جائیگا ؎

لے اڑی طرز فغاں بلبل نالاں ہم سے
گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے

مگر چندروزہ کی محنت سے ایسے تھک گئے کہ جماعت کا نام تک نہیں لیتے۔ اس سے انکار نہیں کہ جماعت اہل حدیث کی اصل غرض اور مقصد زندگی توحید و سنت کی اشاعت کرنا ہے۔ اس مقصد کی تحصیل میں انفرادی کوشش تو اب بھی جاری ہے۔ مگر جماعتی حیثیت سے قریب صفر کے پہنچ گئی۔ جماعتی زندگی کے لئے اہل حدیث کانفرنس قائم ہوئی تھی جس نے عرصہ تک خوب نمایاں کام کیا مگر جب اس سے بھی ہمدردان نے نظر عنایت ہٹالی تو وہ بھی چراغ سحری کی طرح ٹمٹمانے لگی (ابقاہا اللہ) ہم راستی سے اعتراف کرتے ہیں کہ اجتماعی کام کرنے میں اہل حدیثان پنجاب نے جو سستی دکھائی ہے ان کی "زندہ دلی" کے بہت خلاف ہے۔ ذرہ ذرہ سی بات پر تنگ مزاجی نمایاں ہو کر (لے) سے اختلاف پر نفاق و شقاق پیدا۔ فانا للہ۔

باوجود اس کے ہمدردان جماعت اسی فکر میں رہتے تھے مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تجربے جیسا تجربہ قدم اٹھانے سے مانع تھا۔ خدا بھلا کرے اہل حدیث گزٹ دہلی کا جس نے اپنے نامہ نگار (مولوی ابو الوحید محمد عبد اللہ عقیل مئوی ضلع اعظم گڈھ) کا ایک مضمون درج کر کے جماعت اہل حدیث کو عموماً اور ہم دونوں خدمت گذاروں (ثناء اللہ اور ابراہیم) کو خصوصاً یاد کر کے باادب واحترام اس طرح تنبیہ کی جس طرح شیخ سعدی مرحوم کی خاموشی پر ان کے ایک دوست نے کی تھی (ذوالفقار درنیام وزبان سعدی در کام ؟) یہ تنبیہ ایسی کچھ مخلصانہ رنگ میں لکھی گئی کہ دل کے اندر اتر گئی یہاں تک کہ مولانا سیالکوٹی جیسے کوہ وقار کو بھی متحرک کر دیا۔ چنانچہ ان کے جواب میں مولانا سیالکوٹی کا مضمون درج ذیل ہے۔ (مدیر)

برادران اہل حدیث! السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ ایک زمانہ تھا کہ جماعت اہل حدیث نے تحریک پیدا کی تھی کہ مسلمانوں کا سب سے مقدم کام توحید و سنت کی اشاعت کرنا ہے۔ دوسرے کام درجہ ثانوی پر اس کے بعد ہیں۔ چنانچہ ہمارے بزرگوں نے اس ملک ہندوستان کے ہر گوشہ میں توحید و سنت کا علم بلند کیا تو تھوڑے ہی عرصہ میں ہر چہار اطراف ملک میں توحید و سنت کا چرچا ہو گیا۔ چاہئے تو یہ تھا کہ ہم ان کے نام لیوا اس کام کو مزید ترقی دیتے۔ لیکن ہماری غفلت یا بے ہمتی کی یہ حد ہے کہ ہم چلتے کام کو بھی نہ سنبھال سکے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ توحید و سنت کی ترقی جو صحابہ کے آئین اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے منشٔ کے مطابق ہو رک گئی اور جب جماعت اہل حدیث کے لئے کوئی میدان عمل نہ رہا تو یا تو وہ مختلف جماعتوں میں منقسم ہو گئی یا بعض ان میں سے زمانہ کی رو سے متاثر ہو کر عملاً نہ عقیدۃً کسی دوسری کارکن جماعت میں مدغم ہو گئے۔ اور ان کے دلوں سے جماعت اہل حدیث کی خصوصی بہی خواہی کا ولولہ جاتا رہا۔ حالانکہ اگر وہ عام اغراض میں دوسری کارکن جماعتوں کے ساتھ شامل ہو کر توحید و سنت کی علمبرداری بھی کرنا چاہتے تو کر سکتے تھے۔ کیونکہ زمانہ رواں میں میدان قریباً صاف ہے۔ بہت سی مزاحمتیں جو ہمارے بزرگوں کو سعی میں حائل ہوئی تھیں اب دور ہو چکی ہیں۔ اور ان کی بجائے کئی قسم کی آسانیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ان حالات کو نگاہ میں رکھتے ہوئے بعض دردمند احباب نے میرے سفروں میں زبانی اور بعض نے بذریعہ خطوط اور بعض نے بذریعہ مضامین اخباری مجھ عاجز کا نام لیکر مجھے توجہ دلائی کہ توحید و سنت کی اشاعت کو باقاعدہ جماعتی رنگ میں جاری کیا جائے۔ آگے جو کچھ حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب مدظلہ یا یہ عاجز کر رہے ہیں وہ انفرادی شخصی حیثیت سے کر رہے ہیں۔ جماعتی رنگ میں جاری کرنے سے ایک سرا دوسرے سے ملا رہے گا۔ ایک طرف ضرورت ہوگی تو دوسری طرف سے مدد پہنچ سکے گی۔ اس امر یعنی توحید و سنت میں کمزور افراد کو جو رکاوٹیں حائل ہو جاتی ہیں اُن کو دور کرنے کی کوشش کیجا سکیگی۔

چنانچہ فی الحال پنجاب کے لئے "جمعیۃ تبلیغ اہلحدیث پنجاب" قائم کر دی گئی ہے۔ جس کی اطلاع بذریعہ اخبار اہلحدیث مورخہ ۲۳ ستمبر ۳۵ء ناظرین تک پہنچ چکی ہے سردست امرتسر اور لاہور اور سیالکوٹ کے بعض اعیان سے بالمشافہ مشورہ کر کے یہ اطلاع شائع کی گئی تھی جنہوں نے ضرورت کو محسوس کر کے مجھے

لے حدیث معراج ۱۲ منہ

معیار حق - تنقید کی ضرورت ... (۸۹۳)

ahmadimuslim.de

بکلی انفاق کیا تھا۔ لہٰذا اب ان برادران اہل حدیث سے جو اس عاجز سے عقیدت رکھتے ہیں اور کسی دینی خدمت کے خواہشمند ہیں التماس ہے کہ:-

(١) اس اقدام (اشاعتِ توحید و سنت کی جماعتی و عملی علمبرداری) کی نسبت اپنی اپنی رائے سے خاکسار کو یا دفتر اہلحدیث کو اطلاع دیں۔

(٢) اہلحدیث کے وہ علماء و مناظر اور ذی وسعت احباب جو وقتاً فوقتاً مجھے اس کام کے لئے ابھارتے رہتے تھے اطلاع دیں کہ وہ کس کس خدمت میں میرا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار ہیں۔

بالخصوص مولوی محمد عبداللہ صاحب عقیل سے خصوصی التماس ہے کہ آپ نے ماہ اگست کے مسلم اہل حدیث گزٹ" دہلی میں جو مضمون بعنوان "نالۂ دلگداز" شائع کرایا ہے اور اس میں مجھ ناکارہ کا ذکر بہت کیا ہے۔ اس نے میرے پتھر جیسے سخت دل کو واقعی پگھلا دیا ہے۔ میں نے اس اپنی اخیر عمر میں زمانہ کے ہر طرح کے سرد گرم چکھنے اور اہل حدیث کے عوام اور علماء کا تلخ تجربہ کرنے، اور ان کی آپس کی سوء مزاجی کو دیکھ کر زاویہ خاموشی میں بیٹھنا چاہا تھا۔ لیکن آپ کے مضمون نے میرے بجھے ہوئے دل میں پھر حرارت پیدا کر دی ہے۔ لیکن حکیم عبدالحنان صاحب ایڈیٹر اہلحدیث گزٹ دہلی آپ سے مختلف الرائے ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ ہم بڈھے میدان عمل میں نکلیں اور حکیم صاحب ممدوح فرماتے ہیں کہ "نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ قومی کاموں کا بار اپنے کندھوں پر رکھیں اور بوڑھے کامیابی کی دعا کریں"۔ ہم تو دونوں صاحبوں کی رائے پر عمل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ چاہے کام کرا لو چاہے دعا۔ لیکن آپ اور نوجوان آپس میں اتفاق کر لیں کہ آپ ہم سے کیا کام لینا چاہتے ہیں۔ اور میں (عاجز سیالکوٹی) تجربی پیشگوئی کرتا ہوں کہ آپ نوجوان (خدا نہ کرے) ساتھ چھوڑ کر ہم بڈھوں کو اکیلا چھوڑ جائیں گے۔ خدا کرے کہ ہمارے نوجوان قومی ضرورتوں کو سمجھ کر اُن کا بوجھ اپنے قوی بازوؤں پر اٹھا لیں۔ خادم سنت محمد ابراہیم میر سیالکوٹی

اہلحدیث کام سب ملک کا ہے مگر اہلکار سردست صرف پنجابی ہیں۔ اس لئے ہندوستانی اصحاب عموماً اور پنجابی احباب خصوصاً جلد بجلد شرکت کی منظوری سے اطلاع دیں۔ قواعد ضوابط جلد شائع کئے جائیں گے۔

(نوٹ) مولوی ملک عبدالغنی المعروف ملک امام خان منظوری شرکت کی اطلاع دیتے ہیں۔

> تم سلامت رہو ہزار برس
> ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار
> (اہلحدیث)

قادیانی مشن

عبدالحق لاہوری پختہ احمدی ہے

(مرقومہ منشی محمد عبداللہ صاحب معمار امرتسری)

ہر مذہب میں اس مذہب کا پختہ وہ ہوتا ہے جو اس مذہب کے بانی اور ہادی کی سنت پر پورا چلنے والا ہو۔ مرزا صاحب قادیانی جیسے تھے پبلک کو معلوم ہے نہ ان کی زبان کذب سے محفوظ تھی نہ ان کی قلم۔ خاصکر اپنے مخالف کے حق میں تو ہر طرح کے افترآت کرنے کا ان کو حق حاصل تھا۔ چنانچہ حضرت مولانا ثناء اللہ فاتح قادیان کے حق میں بدترین افترا کرتے ہیں کہ آپ کا گذارہ کفن فروشی پر ہے (اعجاز احمدی)

عبدالحق لاہوری جماعت کا مبلغ ان معنے میں مرزا صاحب کا پورا متبع ہے۔ آپ نے آج سے پہلے جب کبھی مولانا کے حق میں کوئی مضمون لکھا تو باتباع مرزا افترا سے کام لیا۔ گذشتہ واقعات سے تو ہم چشم پوشی کرتے ہیں۔ حال کا واقعہ ناظرین کے پیش خدمت کرکے چیلنج دیتے ہیں کہ عبدالحق اگر واقع میں عبدالباطل نہیں تو اپنے دعوے کا ثبوت دے۔ آپکے الفاظ یہ ہیں

"مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے ایک مقدمہ میں متقی کے معنے فاسق، فاجر بتائے۔ ایک عرصہ کے بعد انہوں نے اس سے انکار کر دیا کہ میں نے یہ ہرگز نہیں کہا جب بیان کی مصدقہ نقل شائع کی گئی تو کہنے لگے ایسے لوگ ایک معنے سے متقی ہوتے ہیں۔" (مرزائی اخبار پیغام صلح لاہور ٢٧ اگست ٣٥ء)

چیلنج اس عبارت کا مضمون دو فقروں میں ہے۔ (١) ایک یہ کہ مولانا ثناء اللہ صاحب نے متقی کے معنے فاسق، فاجر بتائے تھے۔ (٢) دوم یہ کہ اعتراض ہونے پر بتایا کہ فاسق ایک معنے سے متقی ہے۔

میرا چیلنج ہے کہ دونوں فقرے جھوٹ بہتان اور افترا ہیں۔ میں اس افترا کو ثابت کرنے کے لئے لاہور آنے کو تیار ہوں۔ بے شک کسی اہل علم یہاں تک کہ لاہوری لیڈر ڈاکٹر بشارت احمد احمدی اور مولوی محمد علی امیر جماعت احمدیہ لاہور کو بھی منصف ماننے کو طیار ہوں۔ بشرطیکہ وہ آپ کا ثبوت اور میرا جواب سن کر فریقین کا تحریری بیان نقل کرکے بغیر مشورہ کسی دوسرے شخص کے تحریری فیصلہ اسی مجلس میں دیدیں۔

اب عبدالحق کو اختیار ہے کہ عبدالحق بنے یا عبدالباطل اب اگر تم فیصلہ کرنے پر آمادہ نہ ہوئے تو ہم تمہارے بڑے بھائی الفضل کا مقولہ پیش کرینگے

"یہ بھی کوئی انسانیت ہے کہ الزام لگانے کے وقت تو ذرا شرم و حیا محسوس نہ کی جائے لیکن جب فیصلہ کے لئے بلایا جائے تو سامنے آنے کی جرأت نہ کی جائے" (الفضل ٣ ستمبر ٣٥ء)

او لاہوری پارٹی کے مرزائیو! ہم نے مانا کہ آپ لوگ ارادہ کر چکے ہیں کہ حق گوئی کو ایک مکروہ فعل سمجھ کر ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ لیکن میں آپ کو

الارشاد الی سبیل الرشاد - تقلید کی تردید میں (٨٩٤) ایک مفید کتاب۔ قیمت ٦ر (منیجر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

مشورہ دیتا ہوں کہ یہ اصول کسی اورصورت میں استعمال کریں۔ اعیان اہل حدیث تمہارے اس اصول کو ہرطرح توڑ دیں گے کیونکہ ان کو نبوت قادیانی توڑنے میں پرانی مشق ہے۔ اعتبار نہ ہو تو مرزا صاحب کا آخری فیصلہ (مورخہ ۱۵۔ اپریل ۱۹۰۷ء) پڑھو جسکے متعلق میرا ایک مضمون درج ذیل ہے:۔

کذب قادیانی

اڈیٹر فاروق کی زبانی

مرزائے قادیان نے مولانا ثناء اللہ صاحب کے ہاتھوں تنگ آکر اپنی آخری عمر میں جو دعائیہ اعلان شائع کیا تھا۔ اس کا مضمون زبان زد خاص و عام ہے خلاصہ اس کا یہ تھا کہ ؎

گفت مرزا مر ثناء اللہ را
میرد اول ہر کہ ملعون خداست

اس اعلان کا جو نتیجہ ظاہر ہوا وہ بھی ظاہر ہے یعنی ؎

خود روانہ شد بسوئے نیستی
بود خود ...... لیکن گفت راست

آخری فیصلہ کے منکروں میں منشی قاسم علی صاحب اڈیٹر فاروق پیش پیش ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ہمیں ان کے حال پر بہت ہی رحم آتا ہے کہ ان بیچاروں نے خدا جانے کس محنت سے تین سو روپیہ اکٹھا کیا تھا وہ بھی مولانا ثناء اللہ نے لدھانہ کے مباحثہ میں بیک جنبش جیب میں ڈال لیا۔ اخبار زمیندار میں کیا سچ لکھا تھا ؎

خدا شرمائے اس ظالم ثناء اللہ کو جس نے
نہ چھوڑا قبر میں بھی قادیانیت کے بانی کو

منشی صاحب موصوف سے ہم کو کتنا ہی اختلاف ہو تاہم بحیثیت انسان ان سے بھی ہمدردی ہے۔ اس لئے محض ان کی اور دیگر قادیانیوں کی خیر خواہی کے لئے ایک فیصلہ کن حوالہ دکھاتے ہیں۔

مرزا صاحب قادیانی نے آخری فیصلہ والی دعا کے ساتھ ہی یہ بھی اعلان کر دیا تھا کہ میری دعاء قبول ہوگئی ہے۔ منشی قاسم علی صاحب نے لدھانہ کے مباحثہ میں صاف انکار کر دیا تھا کہ مرزا صاحب کا الہام (اُجِیْبُ) آخری فیصلہ کے متعلق نہ تھا۔ بلکہ یہاں تک کہہ دیا کہ

"اگر یہ بات ثابت ہو جائے کہ ڈائری مندرجہ اخبار بدر ۲۵۔ اپریل ۱۹۰۷ء (جس میں مذکورہ الہام درج ہے) مرزا صاحب کے اشتہار ۱۵۔ اپریل والے کے متعلق ہے تو بے شک اس میں مولوی صاحب سچے ہونگے اور میں جھوٹا ہونگا۔ کیونکہ جب خدا نے ہی اشتہار اپنے حکم سے دلوایا اور پھر اس کے متعلق منظوری کا الہام بھی کر دیا تو ایسی صورت میں مرزا صاحب کا ہی معاذ اللہ جھوٹا ہونا لازم آتا ہے" (رسالہ فاتح قادیان مباحثہ لدھانہ صفحہ)

منشی قاسم علی صاحب کا یہ عذر چونکہ سراسر باطل اور "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا" کی تصویر تھا۔ منشی صاحب نے اگرچہ ہٹ دھرمی سے کام لیتے ہوئے اپنے مسلمہ ثالث کے فیصلہ سے انکار کیا تاہم مجھے یقین ہے کہ منشی صاحب موصوف اپنے مسلمہ واجب الاطاعت امام کی بات کو رد نہ کریں گے۔ پس منشی صاحب موصوف پہلے اپنا مقولہ ذہن نشین کریں جو یہ ہے کہ

"اگر الہام اجیب دعوۃ الداع آخری فیصلہ کے متعلق ثابت ہو جائے پھر مرزا صاحب جھوٹے ہیں"

اس کے بعد خلیفہ قادیان کا مقولہ پڑھیں جو یہ ہے:۔

"حضرت اقدس (مرزا صاحب) نے ثناء اللہ کی نسبت دعا کی اور خدا تعالیٰ نے ان کو اس کی ہلاکت کی خبر دی تو وہ ایک وعید کی پیشگوئی ہوگئی" (تشحیذ الاذہان۔ بابت جون۔ جولائی ۱۹۳۵ء صفحہ)

منشی قاسم علی صاحب ملاحظہ کریں کہ آپ کا مقتدا و امام و مطاع کیا صاف تصریح کرتا ہے کہ قبولیت دعا کی اطلاع آخری فیصلہ کے متعلق ہی تھی۔ کیا آپ حسب اقرار خود اب مرزا جی کے حق میں وہی اعتقاد رکھیں گے جو آپ نے ظاہر کیا تھا ؎

بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

(خاکسار محمد عبد اللہ معمار امرتسری)

مذاکرہ علمیہ

بابت فوٹو گرافی

(گذشتہ سے پیوستہ)

قرآن کریم کی تفسیر میں رسول اللہ صلعم کی احادیث معتبر ہیں۔ اگر رسول اللہ صلعم کا اسوہ حسنہ مدنظر نہ ہو تو قرآن کریم کو ہر ایک مذہب والا اپنے مذہب کے لئے حجت بنا لیگا جیسے مرزائیوں نے اجراء نبوت کا مسئلہ قرآن کریم سے ہی نکالا ہوا ہے۔ قرآن مجید کا صحیح مطلب رسول اللہ کی حدیث شریف ملانے سے نکلتا ہے نہ تفسیر بالرائے سے۔ کیا رسول اللہ صلعم کو یہ آیات یاد نہ تھیں۔ باقی شیشہ کی مثال ڈاکٹروں کا فوٹو لینا یہ بھی ہمارے لئے حجت نہیں ہے کیونکہ ڈاکٹر کوئی انبیاء الہٰی میں سے نہیں ہیں۔ ہمارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ قابل عمل ہے نہ اقوال غیر۔ باقی توحید کے لئے نشان زمین اور آسمان میں لکھو کھا موجود ہیں جیسے سورج چاند ستارے حیوانات جمادات دریا سمندر پہاڑ وغیرہ یہی توحید الہٰی پر دال ہیں ان تصویروں میں کیا نشان الہٰی بھرا ہے جس سے حضور نے صاف طور پر منع فرما دیا ہے بلکہ یہ علاوہ نشان کے سبب عذاب ہونے کا خطرہ ہے۔ باقی تمام دلائل عقلیہ ہیں۔ قرآن حدیث کے مقابلہ میں ایسے عقلی دلائل قابل بحث نہیں ہو سکتے۔ جواز تصویر ذی روح کے لئے کوئی قرآنی دلیل یا حدیث صحیحہ چاہئے جیسے کہ منع کے دلائل صریح طور پر موجود ہیں بہرحال خدا تعالےٰ کے قانون مقررکردہ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ کے ماتحت تصویر بنوانا ناجائز ہے۔ چاہے فوٹو گرافی سے ہو یا شمسی عکسی سے یا قلمی یا ہاتھ سے یا اور کسی طریقہ سے

الہامات مرزا - مرزا قادیانی کے ... (۸۵) ... ۹ ... اہلحدیث امرتسر

بات صرف یہ ہے کہ تصویر بنانا ہی منع ہے۔ پھر جس طریقہ سے تصویر بنے وہ بھی منع ہے۔ بس یہ ہے اللہ تعالیٰ کا حکم اور اس کے رسول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان۔ باقی ہیں تمام عقلیات۔ میرے نزدیک قرآن حدیث کے مقابلہ میں عقلیات ہباءً منثورا ہیں جبکہ نص صریح ممانعت تصویر میں موجود ہے تو پھر اس نص کو موڑ توڑ کرکے اپنے عقل کے ماتحت لانا کہاں کی عقلمندی ہے۔ فافہم ولا تکن من القاصرین۔

ھذا ما لدی واللہ اعلم بالصواب۔

(حررہ عبد الجبار جہلمی حال ڈیرہ غازی خان)

وید درشن

(۳)

سام وید کے نصف ثانی کی تقسیم یہ ہے کہ اس میں بائیس ادھیا یا سام ہیں۔ ان (۲۲) ادھیاؤں میں ۱۲۲ کھنڈ ہیں جملہ کھنڈوں میں ۳۳۴ سوکت ہیں جن میں ۱۲۲۷ منتر ہیں۔ اس نصف ثانی کی دوسری تقسیم پہلی تقسیم سے کچھ زیادہ مختلف نہیں ہے۔ دوسری تقسیم میں اس حصہ کو نو پرپاٹھکوں میں منقسم کیا جاتا ہے۔ پہلے پانچ پرپاٹھکوں میں سے ہر ایک میں دو دو اردھ پرپاٹھک ہیں۔ اور آخری چار پرپاٹھکوں میں سے ہر ایک میں تین تین اردھ پرپاٹھک ہیں اس طرح سام کے نصف آخر میں دس اور بارہ کل بائیس اردھ پرپاٹھک ہوئے جو بعینہٖ پہلی تقسیم کے بائیس ادھیائے ہیں۔ سام وید کے نصف اول اور نصف ثانی کے درمیان میں اکثر نسخوں میں ایک گیت دس منتروں کا اور زائد پایا جاتا ہے۔ بعض نسخوں میں یہ گیت ہے ہی نہیں۔ بعض نسخوں میں اسے نصف اول میں شامل کیا ہے جس سے اس حصہ میں بجائے ۶۴ کے ۶۵ دستیاں ہوگئی ہیں۔ اور بعض نسخوں میں اسے نصف آخر میں شامل کیا ہے جس کی وجہ سے اس حصہ میں ۲۲ کے بجائے ۲۳ سام شمار کئے ہیں۔ واضح رہے کہ بعض نسخوں میں نصف آخر میں بجائے ۲۲ کے ۲۱ ہی ادھیائے ہیں جس کا باعث یہ ہے کہ ان میں بیسویں اور اکیسویں ادھیائے کو ایک ہی شمار کیا ہے۔

سفید یجروید کی تقسیم بہت سادہ ہے یہ چالیس ادھیاؤں میں منقسم ہے اور ہر ادھیا میں چالیس پچاس منتر ہیں۔ منتر اگر لمبا ہو تو اسے کنڈکا بھی کہتے ہیں۔ اس وید میں منتروں اور کنڈکاؤں کی تعداد ۱۹۷۵ ہے

سیاہ یجروید سات اشٹکوں یا کانڈوں میں منقسم ہے ساتوں کانڈوں میں ۴۴ پرشن یا پرپاٹھک ہیں۔ کل پرشنوں میں (۶۵۱) انوواک ہیں اور پورے سیاہ وید میں ۲۱۹۸ کنڈکائیں ہیں۔

اتھروید میں بیس کانڈ ہیں۔ پہلے ۱۸ کانڈوں میں سے ہر ایک میں ایک یا دو یا تین پرپاٹھک ہیں پرپاٹھکوں کی تعداد ۳۴ ہے۔ انیسویں اور بیسویں کانڈ میں پرپاٹھک نہیں ہیں اور بہت سے عالم ان دو کانڈوں کو الحاقی بتلاتے ہیں۔ پرپاٹھک انوواکوں میں منقسم ہے۔ بیسوں کانڈوں میں (۱۱۱) انوواک ہیں ہر انوواک میں کئی کئی سوکت ہیں۔ سوکت کو اس وید میں ورگ بھی کہتے ہیں۔ اتھروید میں ساڑھے سات سو کے قریب سوکت اور چھ ہزار کے قریب منتر ہیں۔ رگ وید کی طرح اتھروید میں بھی صرف کانڈ اور سوکت کا حوالہ کافی ہے۔

اجمیر کے ویدک یَنترالیہ کے چھپے ہوئے چاروں وید اکثر دیکھے جاتے ہیں۔ یہ معمولی کتابی تقطیع "۱۰×۶½" پر چھپے ہیں۔ ٹائپ اوسط درجہ کا ہے۔ ہر صفحہ میں ۲۹ سطریں ہیں اور صفحات کی تعداد حسب ذیل ہے۔ رگ وید ۶۵۹ سفید یجروید ۱۵۹۔ سام وید ۱۲۰۔ اتھروید ۲۹۸۔ میزان کل ۱۲۳۶ صفحات۔ (باقی)

حدوث وید } وید کے منتروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ وید قدیم نہیں ہیں بلکہ اُس وقت بنائے گئے تھے جبکہ دنیا کی کافی آبادی سطح زمین پر پھیل چکی تھی مصنفہ مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب۔ قیمت ۴ر ملنے کا پتہ :۔ مینجر اہلحدیث امرتسر

قرآن اور سیاست×

امتِ مسلمہ کے لئے درسِ حیات

(از قلم مولوی محمد داؤد صاحب دار العلوم عربیہ شکر ادہ)

اسلامی حکومت کا قیام عین منشائے الٰہی ہے

ونرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض ونجعلھم ائمۃ ونجعلھم الوارثین۔

ہم یہ چاہتے ہیں کہ جو لوگ (بنی اسرائیل) دنیا میں کمزور کئے جاتے تھے ان کو دنیا کے بادشاہ اور زمین کے مالک بنا دیں"۔ اقوام عالم کو زیر وزبر کرتے رہنا سنت اللہ ہے۔ تلک الایام نداولھا بین الناس قانون الٰہی ہے۔ پس اگر پرستاران توحید اپنی کوتاہیوں کی بنا پر کبھی کمزور بھی ہو جائیں تو یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ منشائے ایزدی میں فرق آگیا۔ بلکہ ہر تنگی کے بعد آسانی ہے اور ہر ظلمت کے بعد نور ہے۔ پھول کے ساتھ کانٹوں کا ہونا لازمی ہے ؎

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

اسلامی حکومت کیلئے الٰہی وعدہ

ولقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثھا عبادی الصالحون۔ ہم نے زبور میں وعظ وتذکیر کے سلسلے میں یہ قطعی فیصلہ لکھ دیا ہے کہ میرے نیک بندے (پرستاران توحید) کسی نہ کسی دن زمین کے مالک ضرور ہونگے۔ خدائی وعدے غلط نہیں ہوا کرتے۔ ماضی قریب میں دنیا دیکھ چکی ہے کہ یہ وعدہ کیسی صفائی کے ساتھ پورا ہوا۔ اور پرستاران توحید نے مشرق سے مغرب میں اور شمال سے جنوب میں ساری زمین پر توحید کے جھنڈے بلند کر دئیے پانچوں براعظموں کے پہاڑوں وندی نالوں وخاک کے تودوں وجنگلوں اور ان کے رات و دنوں سے دریافت کرلو یقیناً زبان حال سے یہ جملہ کائنات اس بات کی شہادت دیں گی کہ توحید کے متوالے یہاں پیغام توحید لے کر آئے اور فاتحانہ شان سے داخل ہوئے۔ زمانہ حال میں اگر ہمارا حال بگڑا ہوا ہے تو اس سے ہماری

×قرآن شریف میں جملہ احکام سیاست شاہ اسلام کے حکم کے ماتحت ہیں افراد امت کے اختیار میں نہیں یہ اصل الاصول قابل یاد ہے۔ (اہلحدیث)

ماضی کی داستانیں محو نہیں ہوسکتیں مستقبل آرہا ہے۔ آثار امید افزا ہیں۔ اور علیٰ وجہ البصیرت کہا جاسکتا ہے کہ مستقبل میں الٰہی وعدہ پھر اپنا جلوہ دکھلائیگا۔ ان اللہ لایخلف المیعاد۔

لاتوهنوا

اسلامی حکومت کلیۃً فنا نہ ہوگی

ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین ؕ اے امت اسلامیہ! اگر تمہارے پاس متاع ایمان محفوظ ہے تو کچھ رنج و فکر نہ کرو باطل کی کوئی طاقت تمہارے مقابلہ پر کامیاب نہیں ہوسکتی۔ مشعل ایمان کی روشنی باطل کے سارے چراغوں کو مدہم کردیگی ؎

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

واعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن

مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اسلامی حکومت میں مقابلہ کے لئے ہر وقت اپنی طاقت کی پرورش کرتے رہیں اور فوجیں اور چھاؤنیاں اور رسالے قائم کریں

رباط الخیل ترهبون به عدو اللہ وعدوکم۔ دشمنان حکومت الٰہی کے دفعیہ کے لئے اپنی طاقت کی پرورش کرو اور رسالے قائم کرو تاکہ تمہارے اور تمہارے معبود حقیقی کے دشمن تم سے مرعوب ہوکر سرکشی و طغیان نہ کرسکیں منظم حکومتیں آج جو کچھ بھی کررہی ہیں اور فوجوں اور چھاؤنیوں کے انعقاد کے لئے جیسے کچھ انتظامات کئے جارہے ہیں حقیقت میں یہ سب کچھ اسلامی تعلیم کے چربے ہیں ورنہ کیا اسلام سے پہلے حکومتیں نہ تھیں؟ ضرور تھیں مگر یہ انتظامات یہ بندوبست یہ فوجی مظاہرے یہ فنون حرب کے کالج وغیرہ وغیرہ کوئی جانتا بھی نہیں تھا۔ الا ماشاء اللہ یہ ہے اسلام نے دنیا کو سکھا دیا۔ ساری بدانتظامیوں کا بندوبست کردیا۔ آئین حکومت و فرمانروائی مرتب کرکے بہت بڑی ضرورت کو پورا کردیا۔

انما جزاء الذین

باغیان حکومت الٰہی کو پھانسی پر لٹکادیا جائے یا ان کے ہاتھ و پیر کاٹ ڈالے جائیں یا ان کو جلاوطن کردیا جاوے

یحاربون اللہ ورسولہ ویسعون فی الارض فساداً ان یقتلوا او یصلبوا الایۃ۔ جولوگ اللہ ورسول کا مقابلہ کرتے ہیں اور امن عامہ میں خلل ڈالکر زمین پر فساد پھیلانا چاہتے ہیں ان کی سزا یہ ہے کہ قتل کردیئے جائیں یا پھانسی کے تختہ پر لٹکا دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ و پیر کاٹ ڈالے جائیں یا ان کو جلاوطن کردیا جائے یہ سب کچھ امن عامہ کے تحفظ کے لئے ہے کیونکہ عام خلق کی بھلائی اسی میں ہے۔ اس آیہ شریفہ میں باغیوں کے لئے جو دفعات مقرر کی گئی ہیں آج جملہ منظم حکومتوں نے باغیوں کے لئے ان ہی دفعات کو اپنا دستور العمل قرار دے رکھا ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ کسی منظم وعادل حکومت کی بغاوت کرنا اخلاقیات و مذہبیات کی رو سے گناہ عظیم ہے پھر اس کی روک تھام کے لئے جو بڑی سے بڑی سزا مقرر کی جاوے عین درست اور بجا ہے۔ اسی لئے قرآن پاک نے بغاوت و سرکشی و فساد کے انسداد کے لئے یہ آخری سزائیں تجویز کی ہیں۔ جو عین عدل وانصاف پر مبنی ہیں۔

یاعبادی الذین آمنوا ان ارضی

مسلمان غیر اللہ کی غلامی کبھی اختیار نہیں کرسکتے

واسعۃ فایای فاعبدون۔ اے میرے ایماندار بندو! دیکھو کفر کی غلامی کبھی اختیار نہ کرنا۔ اگر تم کو کوئی شخص یا حاکم کفر پر مجبور بھی کرے تو اس زمین کو چھوڑ کر کسی اور آزاد سرزمین پر چلے جانا میری زمین بہت کشادہ ہے پس تم کو خالص میری غلامی اختیار کرنے میں کچھ پس و پیش نہ ہونا چاہئے۔ مثل مشہور ہے ؎

پائے فقیر لنگ نیست
ملک خدا تنگ نیست

مسلمان کے نزدیک زمین جائداد مکانات وطن کنبہ کوئی چیز نہیں اس کے لئے تو سب سے پیاری چیز ایمان ہے۔ پس جہاں ایمان اور عبادت الٰہی و اطاعت فرامین رسالت پناہی بخوبی بجا لاسکے وہی زمین مسلمان کا وطن ہے اور جہاں ظلم و استبداد کی حمایت پر مسلمان کو مجبور کیا جائے وہاں سے اس کے لئے کوچ کرنا اور اس ظالم حکومت سے ترک موالات کرنا فرض ہے اگر کوئی مسلمان اس کے خلاف کرتا ہے تو وہ دیدہ و دانستہ اعانت کفر کا بوجھ اپنے سر پر رکھ رہا ہے۔

الم تکن ارض اللہ واسعۃ

سرزمین کفر سے مسلمانوں کیلئے ہجرت کرنا ضروری ہے

فتہاجروا فیہا ومن یہاجر فی سبیل اللہ یجد فی الارض مراغما کثیرا وسعۃ۔ اے وہ مسلمانو! جو اپنی ذاتی اغراض کے لئے کفر کی حمایت پر کمربستہ ہورہے ہو اور اپنی مجبوریوں کو ان ناشائستہ حرکات کے لئے آڑ بنا رہے ہو! کیا اللہ کی زمین فراخ نہیں ہے؟ پھر تم کسی آزاد سرزمین پر کیوں نہیں چلے جاتے۔ یاد رکھو! جو اللہ کو خوش کرنے کے لئے سرزمین کفر کو چھوڑ کر سرزمین اسلام کی طرف جائیگا ترقی اور کامیابی اور فراخی اسکے قدموں کے چومنے کے لئے ہر وقت طیار ہے۔

واذا کنت فیہم فاقمت لہم الصلوٰۃ

بحکم بادشاہ ہتھیاروں سے مسلح رہنا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے

فلتقم طائفۃ منہم معک ولیاخذوا اسلحتہم الایۃ۔ میدان جنگ میں اگر کبھی نماز کا وقت آجائے تو تم کو اپنے ہتھیار و آلات و سامان حرب جسم سے اتار کر نہ رکھنے چاہئیں۔

ود الذین کفروا لو تغفلون عن اسلحتکم وامتعتکم

حربی کفار کی سب سے بڑی کوشش یہ ہے کہ مسلمان قوم ہتھیاروں سے ناآشنا ہوجائے

کفار کی سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ تم ہتھیاروں اور آلات جنگ و سامان حرب سے غافل ہوجاؤ۔ مسلمانوں کی بدنصیبی ہے کہ آج کفر ہر طرف اپنی اس خواہش کو پورا ہوتا ہوا دیکھ رہا ہے اور ہمارے جسم پر ایک جوں بھی نہیں رینگتی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ولاجناح علیکم ان کان بکم اذی من مطر او کنتم مرضیٰ ان تضعوا

سوا بارش یا مرض کے مسلمان کو بغیر ہتھیار رہنا ہرگز جائز نہیں ہے

اسلحتکم وخذوا حذرکم۔ اگر بارش ہو یا تم مریض ہو تو خیر ورنہ کسی حال میں تم کو بغیر ہتھیاروں کے رہنا جائز نہیں ہے۔ تم کو چاہئے کہ اپنی حفاظت کے لئے ہر وقت کیل کانٹے سے درست رہو۔

بت شکن۔ غازی محمود دھرمپال کا آریہ مشن کی تردید (۴۹) میں ایک مفید لیکچر۔ قیمت ۶/ (منیجر اہلحدیث)

مسلمانوں کی غفلت و بے حسی پر جتنا ماتم کیا جائے کم ہے۔ آج ہتھیار رکھنا بھی ہمارے لئے موجب تکلیف ہے۔ یہ اعتراض کہ حکومت برٹش اس میں مانع ہے بالکل غلط ہے۔ جب حکومت برٹش میں ایک سکھ اپنے ساتھ ہر وقت آزادانہ کرپان رکھ سکتا ہے تو مسلمان کیوں نہیں رکھ سکتا؟ بات یہ ہے کہ مسلمانوں نے اپنی تعلیم کو یکسر نذر تغافل کر دیا ہے اسی کا شکوہ ہے اور بس۔

اسلامی حکومت کا اہم مقصد اعلائے کلمۃ اللہ ہے

لتکون کلمۃ اللہ ھی العلیا و کلمۃ الذین کفروا السفلی۔

اسلامی حکومت کی غرض و غایت یہ ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند کیا جائے اور دشمنان الٰہی کی بات نیچی کی جائے۔

ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ باغیان الٰہی سے جنگ کیلئے ہر وقت طیار رہے

یا ایھا الذین آمنوا قاتلوا الذین یلونکم من الکفار الآیۃ۔ اے ایمان والو! اپنے قریبی کافروں کے مقابلہ کے لئے ہر وقت طیار رہو ان سے مقابلہ کرنے کے لئے تم کو ہر وقت سختی سے کام لینا چاہیئے۔ (بحکم شاہ اسلام)

کفار سے ڈر کر صلح کا پیغام بھیجنا مسلمان کی شان نہیں ہے

فلا تھنوا و تدعوا الی السلم و انتم الاعلون و اللہ معکم و لن یترکم اعمالکم۔ مسلمانو! است کیوں ہوتے ہو! اور دشمنوں سے ڈر کر صلح کا پیغام کیوں بھیجتے ہو۔ یاد رکھو تم ہی غالب رہو گے کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ تمہاری کوششوں کو ضائع نہ کرے گا۔

یہ چند آیات اس کتاب کی ہیں جس کو امت مسلمہ من جانب اللہ مانتی ہے اور جس کے ایک ایک حرف کو سچ جاننا ایمان کی شرط اولین ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ امت نے اس پاک کتاب کو پس پشت ڈال دیا ہے اگر آج ہم پھر اس کتاب کو پڑھیں اور غور سے پڑھیں تو ساری تکالیف رفع ہو جائیں ؎

صلائے عام ہے یاران نکتہ دان کے لئے

مدیر لارڈ کرزن کے زمانہ میں کسی نے ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام ہے "اسلام اور برٹش لاء۔ سیاسیات محمدیہ اور قوانین انگریزی کا مقابلہ۔" اس کتاب میں حکومت کے ہر شعبے کا مقابلہ اسلامی تعلیم سے واضح طور پر دکھایا ہے کہ اسلامی قوانین سب قوانین سے بہتر ہیں۔ آج کل اسکی قیمت ۸ر ہے۔ پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

گور پرستی کی حقیقت

(از مولوی عبدالستار صاحب بنگلوری)

بناتی پستی فطرت ہے محسوسات کا شیدا
جو ہیں کم اعتقاد ان پر ہے غالب نفس اور شیطاں
عباد البطن کا قبلہ نہ ہو کیوں عرس قبروں کا
جو مشرک ہیں ولی کو جانتے ہیں رزق کا ضامن
ولی ان کلمہ گو اہل ہوا کو دیتے گر روزی
مگر مشرک یہاں جو رام لچھمن کے پجاری ہیں
ذرا عبرت کی کھولو آنکھ سوچو ہوش میں آؤ
وساوس میں نہ تم شیطاں کے ہرگز پھنسو یارو
یہ قبروں کی زیارت کے بہانے ہی بہانے ہیں
سوانح اولیا کے گر پڑھو گے غور سے یارو
محمدؐ کی شریعت کا کرو گے علم گر حاصل
پیو گے آب کوثر ہاتھ سے سردار عالم کے
دعا پر ختم کر ستار اے رحمٰن اے مولا
غریق بحر عصیاں ہوں نہیں ملجا سوا تیرے

ہر اک لغو و حماقت کا پسند آتا ہے نظارا
مغنی عورتوں کی دید کو عرسوں میں لے جاتا
جہاں پکتی ہے کھچڑی اور پلاؤ قورمہ قلیا
نہیں رکھتے خدائے پاک پر وہ اعتقاد اصلا
تو بتلاؤ کہ ہندو مشرکوں کو کون ہے دیتا
ہے دیکھا پاس انکے میں نے اک انبار دولت کا
سمجھنے کی کرو کوشش کہ سب کو کون ہے دیتا
خدا سے مانگو دیگا کیونکہ وہ رازق ہے سب کا
جو آسودہ ہیں ذلت میں یہ انکے پیٹ کا دھندا
سبق سیکھو گے تم اخلاق کا توحید و سنت کا
بچو گے شرک و بدعت سے ملیگی جنت الماوا
شفاعت بھی ملے گی اور لواء الحمد کا سایا
خطائیں عفو فرما میری تو ہے ارحم الرحما
امتنی مومنا ربی و کرہ منی مع الفضلاء

حالت اکراہ میں سانپ بچھو کتے وغیرہ کے کاٹے ہوئے پر شرکیہ دم جھاڑا کرنا جائز ہے

آج بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ یوم شنبہ کو چودھری ظہیرالدین صاحب سوداگر چرم دہلی کے گودام پر مابین مولانا عبدالستار صاحب اور مولانا محمد صاحب مناظرہ ہوا۔ اس فتویٰ پر جو مولوی عبدالستار صاحب نے اپنے صحیفہ میں چھاپا تھا۔ آخر فریقین کا اس تحریر پر اتفاق ہوا کہ ایک شخص کو سانپ بچھو کتے وغیرہ نے کاٹ کھایا کسی نو مسلم موحد کو دم جھاڑا شرکیہ منتر سے کرنا آتا ہے وہاں کسی کو بھی کوئی دوا یا دعا وغیرہ معلوم نہیں صرف اُسے شرکیہ منتر یاد ہے اُسے مجبور کیا جاتا ہے کہ اس مارگزیدہ پر شرکیہ دم جھاڑ کر ورنہ تجھے قتل کر دیا جاویگا اخیر اُسے اس اکراہ کی وجہ سے اپنی جان بچانے کیلئے دل مطمئن بایمان رکھ کر شرکیہ منتر سے اُسے غیر مانع سمجھ کر دم کر دینا جائز ہے۔ کسی مسلمان کی خیر خواہی کے لئے بوقت ضرورت اور مجبوری شرکیہ منتر سے دم جھاڑا جائز نہیں تاوقتیکہ کسی کی طرف سے مار ڈالنے کا اکراہ اور جبر نہ ہو۔ فقط۔

عبدالستار بقلم خود۔ محمد بقلم خود ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی

المشتہر:۔ ایس مولا بخش چودھری ظہیرالدین۔ آڑھتیان چرم صدر بازار دہلی

بموجودگی شیخ حافظ حمید اللہ صاحب سوت والے منتظم مجلس فریق ثانی

(صحیفہ اہل حدیث دہلی)

ahmadimuslim.de

اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان

(۱۱۹)

گذشتہ ہفتے ملا اسعد رومی رحمہ اللہ کی کتاب مجالس الابرار سے عربی عبارت درج ہوئی ہے آج اس کا بقیہ درج ذیل ہے:۔

ومنہا اتخاذ المساجد والسرج اليها ومنها العكوف عندها على المجاورة عند المسجد الحرام ويرون سدانتها افضل من خدمة المساجد ومنها النذر لها ولسدنتها زيارتها لاجل الصلوٰة عندها والطواف بها وتقبيلها واستلامها وتعفير الخدود عليها واخذ ترابها ودعاء اصحابها والاستغاثة بهم وسوالهم النصر والرزق والعافية والولد وقضاء الديون وتفريج الكربات وغير ذلك من الحاجات التي كان عباد الاوثان يسئلونها من اوثانهم وليس مشروعا باتفاق ائمة المسلمين اذا لم يفعل شيئا رسول رب العالمين ولا احد من الصحابة والتابعين وسائر ائمة الدين. انتہی:

"یعنی اور تحقیق اب یہ کیفیت ہوگئی ہے اس طائفہ گمراہ اور گمراہ کرنے والے کی کہ قبروں کا حج کرنا شروع کر دیا ہے اور اس کے آداب و طریقہ مقرر کئے ہیں حتیٰ کہ بعض غلو کرنے والوں نے اس باب میں کتاب تصنیف کر کے اس کا نام مناسک حج المشاھد رکھا ہے اس نے قبور کو بیت الحرام کے مشابہ ٹھہرایا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ اعتقاد گویا دین اسلام سے الگ ہو کر بت پرستوں کے دین میں داخل ہونا ہے اب دیکھو تو کہ درمیان طریقہ نبی علیہ السلام کے دربارہ قبور جو منع فرمایا ہے جو مذکور ہوا اور درمیان طریقہ اس گروہ کے جو یہ ارادہ کرتے ہیں کس قدر بڑا فرق ہے اور بلاشبہ اس میں اتنے فساد ہیں کہ انسان گنتے گنتے عاجز ہو جاتا ہے۔ ایک یہ کہ قبروں کی اس قدر تعظیم کرنی جس سے لوگ فتنہ میں پڑ جاویں۔ ایک یہ کہ قبروں کی فضیلت مسجدوں پر دینی جو تمام مقاموں سے بہتر اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ہیں کیونکہ یہ لوگ جب قبروں پر جاتے ہیں تو نہایت درجہ تعظیم اور حرمت و انکسار اور خوف و نرمی دل کی کرتے ہیں اس قدر کہ مسجدوں میں نہیں کرتے اور نہیں حاصل ہوتا ان کو مساجد میں اس کا نظیر اور نہ مثل۔ اور ایک یہ کہ قبروں کو مسجد ٹھہراتے ہیں اور روشنی کرتے ہیں۔ اور ایک یہ کہ قبروں پر چلہ کشی کرتے ہیں اور قبروں پر غلاف چڑھاتے ہیں اور مجاور بٹھاتے ہیں حتیٰ کہ گور پرست قبروں کے مجاورت کو مسجد الحرام کی مجاورت سے بہتر سمجھے ہیں وہ جانتے ہیں کہ قبروں پر بیٹھے رہنا مسجدوں کی خدمت کرنے سے بہتر ہے۔ اور ایک یہ کہ قبروں کی اور مجاوروں کی منتیں مانتے ہیں اور ایک یہ کہ قبروں پر جانا نماز کے لئے اور طواف کرنا اور بوسہ دینا اور چومنا اور قبروں کی مٹی اٹھا کر منہ پر ملنی اور قبر والوں کو پکارنا اور ان سے مدد مانگنی اور ان سے نصرت اور روزی اور صحت اور اولاد اور قرضہ کی ادائیگی کا سوال کرنا اور مصیبتوں کی کشادگی وغیرہ حاجتیں طلب کرنی جیسے بت پرست اپنے بتوں سے مانگتے تھے اور ان میں سے کوئی بات مشروع کسی امام اہل اسلام کے نزدیک نہیں ہے کیونکہ ان میں سے کسی بات کو رسول رب العالمین نے نہیں کیا اور نہ کسی صحابہ اور تابعین میں سے اور نہ کسی امام دین نے۔ انتہی"

اور مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ بلاغ المبین صفحہ ۱۴۳ میں فرماتے ہیں:۔

"و از انجملہ است سجدہ گاہ ساختن قبور را و چراغاں نمودن بر آنہا و اعتکاف نزد آنہا و آویختن پردہ و مقرر نمودن خدمت کہ جاروب کشی و عود سوزی در آنجا نمایند و مردم را برائے گور پرستی دعوت میکنند تا آنکہ عابدان قبور ترجیح میدہند مجاورت قبور را بر مجاورت مسجد الحرام و یقین میکنند کہ خدمت این آستانہا افضل از خدمت مساجد است۔ مترجم گوید واقعی راست گفتہ است بچشم خود دیدہ باشد مقالہ این گروہ بگوش خود شنیدہ انتہی:

یعنی منجملہ افعال گور پرستوں کے قبروں کو سجدہ گاہ بنا لینا اور ان پر چراغ روشن کرنا اور انکے نزدیک اعتکاف کرنا اور پردے لٹکانا اور خدمت جھاڑو کشی مقرر کرنا اور خوشبو، اگر، لوبان سلگانا اور آدمیوں کو گور پرستی کی دعوت دینا یہاں تک کہ قبروں کی پوجا کرنے والے ترجیح دیتے ہیں مجاورت قبور کو مجاورت مسجد الحرام بیت اللہ العظام پر اور یقین کرتے ہیں کہ خدمت اس آستانہ قبر کی افضل ہے خدمت کرنے مساجد سے۔ مترجم کہتا ہے واقعی سچ فرمایا ہے میں نے بچشم خود دیکھا ہے اور ان باتوں کو اس گروہ کی اپنے کانوں سے سنا ہے انتہی"

نیز صفحہ ۳ بلاغ المبین میں فرماتے ہیں:۔

"بدانکہ بت پرستان بر تبان خود لباس ابریشمی و کمخواب مے پوشانند و پیر پرستان نیز مر گور ہائے بزرگان خود را ہمچنیں مے پوشانند۔

یعنی جان کہ بت پرست لوگ اپنے بتوں کو لباس ریشمی اور کمخواب کے پہناتے ہیں اور پیر پرست لوگ بھی خاص اپنے بزرگوں کی قبروں کو اسی طرح پہناتے ہیں۔"

نیز صفحہ ۔۔ و نیز عادت بت پرستان ست کہ علمہا بنام بتان خود مے افرازند پس آنہا برداشتہ بکمال آداب بجائے بتان خود ہا مے برند پیر پرستان نیز علمہا رنگا رنگ بنام شاہ مدار و خواجہ معین الدین چشتی و سالار مسعود غازی و سرور سلطان در روزہائے معینہ استادہ میکنند باز آنہا را برداشتہ بر قبور مذکورین مے رسانند و این فعل را عبادت دانستہ حاجت روائے خود ہائے ازیں کار مے جویند۔

یعنی اور یہ بھی عادت بت پرستوں کی ہے کہ علم بتوں کے نام کے ٹھہراتے ہیں پھر ان کو اٹھا کر مکمل آداب بتوں کی جگہوں میں لے جاتے ہیں پیر پرست لوگ بھی رنگا رنگ کے علم نشان جھنڈے

(۸۹۹)

چھڑی شاہ مدار اور خواجہ معین الدین چشتی و سالار مسعود غازی اور سرور سلطان کے نام پر معین دنوں میں کھڑے کرتے ہیں پھر ان کو اٹھا کر قبور مذکورین پر پہنچاتے ہیں اور اس فعل کو عبادت جان کر حاجت روائی اپنی ایسے کاموں سے ڈھونڈھتے ہیں۔

نیز ص۳۴۳۔ "و نیز عادت مشرکان است کہ بنام گذشتگان آب مے نوشانند و آں سبیل را بنام غیر خدا مشہور مے دارند پیر پرستان نیز آب برائے امام حسین مے نوشند و آں را نذر امام میگویند۔

یعنی اور یہ بھی عادت مشرکوں کی ہے کہ گزرے ہوؤں کے نام کا پانی پلاتے ہیں اور اس کو سبیل بنام غیر خدا مشہور کرتے ہیں۔ پیر پرست لوگ بھی پانی امام حسین کے لئے پلاتے ہیں اور اس کو نذر امام کی کہتے ہیں۔"

علیٰ ہذا مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تحفہ اثنا عشریہ ص۲۴۳ میں فرماتے ہیں:۔

"و اما مشابہت بہ ہنود پس در ایام عاشورا چیزے کہ ہنود با بتان خود کنند ایں ہا با صورت قبور ائمہ نمایند و غسل دہند۔"

یعنی اور لیکن مشابہت ہنود سے پس ایام عاشورا میں جو چیزیں کہ ہندو اپنے بتوں کے لئے کرتے ہیں یہ لوگ بھی ائمہ پیشوا کی قبروں کے لئے کرتے ہیں اور غسل دیتے ہیں۔"

اور خود مولوی نعیم الدین نے اپنے رسالہ سواط العذاب ص۵ میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور ان پر مسجدیں بنانے اور چراغ رکھنے والوں پر لعنت فرمائی ہے انتہیٰ۔"

مگر یہاں مولوی نعیم الدین نے محض تقویۃ الایمان کی ضد اور عناد میں یا اپنے محض جہل سے یہ اعتراض لغو و باطل کیا کہ کس آیت یا حدیث میں بتایا گیا ہے کہ جھاڑو دینا روشنی کرنا فرش بچھانا پانی پلانا وضو اور غسل کا سامان درست کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کیا ہے؛ جس کا جواب باصواب دندان شکن آیات و احادیث تفاسیر و شرح احادیث اور کلام اکابر ائمہ دین فقہاء اہل یقین سے صراحتاً بتائید تقویۃ الایمان بوضاحت تمام ثبوت کو پہنچا یا اور مزید تفصیل کے ساتھ مولوی نعیم الدین کے ص۱۵۲ کے جواب میں گزر چکا۔ کہ ہر وہ شے جو حق تعالےٰ کی عبادت کے مقابلہ میں بہ تقرب غیر اللہ عمل میں لائی جاویگی شرک ہوگی۔ اسی لئے اسباب و ذرائع عبادات کے بھی عبادت ہی ہوتے ہیں اور معصیت کے معصیت۔ بعض امور عبادات کے لئے معین بعض معین و مخصوص مہتم بالشان بعض نیت پر موقوف۔ لہٰذا گور پرستوں کے افعال قبروں کے ساتھ کعبہ معظمہ مساجد اللہ کے مانند و مشابہ داخل شرک و ضلال ہیں۔ والحمد للہ اولاً و آخراً و تمہ النعمۃ الحق فماذا بعد الحق الا الضلال۔

قولہ ص۱۶۳ لغایت ص۱۶۵۔ مولوی نعیم الدین لکھتے ہیں کہ:۔

"اسمٰعیلی شرکیات کا چوتھا حصہ مولوی اسمٰعیل نے اپنے شرکیات کا چوتھا حصہ اشراک فی العادت کے نام سے موسوم کیا ہے اس میں اکثر وہی باتیں ذکر کی ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا بعض باتیں نئی بھی کہی ہیں وہ یہ ہیں۔ حضرت بی بی کی صحنک مرد نہ کھائیں شاہ عبد الحق کا توشہ حقہ والا نہ کھائے۔ برائی بھلائی کسی کی طرف نسبت کرنا کہ فلانا ان کی پھٹکار میں آکر دیوانہ ہو گیا فلانے کو نوازا تو فتح و اقبال مل گیا۔ اللہ و رسول چاہیگا تو میں آؤنگا کسی کو مالک الملک شہنشاہ کہنا ان سب باتوں کو شرک بتایا ہے اور لکھا ہے سو ان سب باتوں سے شرک ثابت ہوتا ہے (تقویۃ الایمان ص۷۱)

اب ان کی حقیقت پر نظر ڈالئے۔ حضرت بی بی کی صحنک اس کا شرک ہونا صاحب تقویۃ الایمان نے بزعم خود آیت سے ثابت کیا ہے اور آیت کریمہ ان یدعون من دونہ الا اناثا لکھ کر لکھا ہے یعنی اللہ کے سوا جو اور لوگوں کو پکارتے ہیں سو اپنے خیال میں عورتوں کا تصور باندھتے ہیں پھر کوئی حضرت بی بی کا نام ٹھہرا لیتا ہے کوئی بی بی آسیا کوئی بی بی اٹا دلی کوئی لال پری کوئی سیاہ پری کوئی سیتلا کوئی مسانی کالی کو (تقویۃ الایمان ص۵۳) اس گستاخی و بے ادبی سے تو ہر مسلمان کا دل کانپ جائیگا کہ حضرت بی بی صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بی بی آسیہ کا ذکر پریوں اور مسانی اور کالی کے ساتھ ملا کر کیا ہے اللہ ہی اس کا بدلہ دے۔ یہ کیسا ستم اور کیسی بے باکی ہے کہ قرآن پاک کے معنے بدل ڈالے یدعون جو عبادت کرنے کے معنی میں ہے اس کا ترجمہ پکارنا کیا اور اناثا جو منات عزیٰ وغیرہ بتوں کے حق میں وارد ہے اس کو اہل بیت رسالت اور پاک بی بیوں پر ڈھالا اور صحنک کو شرک قرار دینے کے شوق میں قرآن پاک پر افترا کر دیا معنی میں تحریف کر ڈالی۔ تفسیر مدارک مطبوعہ مصر جلد اول صفحہ ۲۴۴ میں یدعون عبادت کرنے کے معنے میں ہے اور اناثا سے لات عزیٰ بت مراد ہیں۔ مولوی اشرف علی تھانوی نے آیت کا ترجمہ لکھا ہے۔ یہ لوگ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں۔ (ترجمہ القرآن مجبوب المطابع دہلی ص۱۰۹) یہ ہے اس کے شرک کی حقیقت اور اس طرح اس بیدین نے قرآن پاک کی آیات لکھ کر عوام کو گمراہ کیا ہے جاہل سمجھتے ہیں کہ شاید آیت ہی میں یہ مضمون ہوگا معاذ اللہ اہل بیت رسالت سے کیا عداوت ہے کہ ان کے ایصال ثواب کو شرک کہہ دیا۔ صدقہ عبادت ہے اور ہر عبادت کا ایصال ثواب نصوص معتبرہ سے ثابت اور خود اسمٰعیل نے صراط مستقیم میں اس کو تسلیم کیا۔ ہم صفحہ ۹۰ و ۹۱ میں اسکی عبارتیں نقل کر چکے ہیں اب یہ شرک کیسے ہو گیا۔ اگر صدقہ پر غیر خدا کا نام آنا شرک ہو تو ایسا شرک قرآن و حدیث میں بہت ہوگا۔ انما الصدقات للفقراء والمساکین الایۃ۔ حدیث شریف میں ہے لام سعد۔ وہابی دین میں یہ بھی شرک ہوا۔ بی بی صاحبہ کی صحنک صرف عورتوں کو کھلائی جاتی ہے اور شاہ عبد الحق صاحب کا توشہ حقہ نہ پینے والوں کو۔"

(باقی آئندہ)

اثبات التوحید۔ اہل بدعت کی ایک کتاب کا (۹۰۰) دندان شکن جواب۔ قیمت ۸ (دفتر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

فتاویٰ

س ع۱۹۶ } زانی و مزنیہ ہر دو اپنے قصور کے قائل ہیں۔ مزنیہ کی دختر زانی کے بھائی یا لڑکے کو شرعاً نکاح میں آسکتی ہے یا نہیں؟ (غلام حسن ہیڈ ماسٹر۔ خریدار اہلحدیث نمبر ۱۱۸۸۲)

ج ع۱۹۶ } امام شافعی کے نزدیک اولاد زنا شرعی اولاد نہیں۔ اس لئے بنت زنا سے زانی والد یا اس کے بھائی یا بیٹے کا نکاح درست ہے۔ حنفیہ کرام کے نزدیک درست نہیں۔ اصلح یہ ہے کہ نہ کیا جائے تاکہ اشتباہ سے دور رہے۔

س ع۱۹۷ } احتیاطی ظہر اور شرائط جمعہ کس تاریخ سے شروع ہوئیں؟ (سائل مذکور)

ج ع۱۹۷ } سست شاہان اسلام کے خوش آمدی علماء کی تجویز سے ہوئیں تاریخ معلوم نہیں۔ کتاب درمختار میں اس کو منع لکھا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ احتیاطی ظہر تصنیف درمختار سے پہلے کی ہے۔

س ع۱۹۸ } حضرت امیر عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ دوم نے اپنے لڑکے پر حد زنا کی۔ بعد فوتیدگی کے بدن پر یا قبر پر جاری رکھی یا نہیں؟ (سائل مذکور)

ج ع۱۹۸ } حد شراب کے درّے مصر میں والئ مصر کے حکم سے لگوائے تھے وہ اسی حالت میں مرگیا تھا۔ رحمہ اللہ۔

س ع۱۹۹ } حضرت عبد القادر جیلانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ امت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے ساتھ جنت میں لے جاوینگے۔ کیا یہ صحیح ہے؟

ج ع۱۹۹ } ثبوت نہیں ملتا۔ ثبوت بذمہ مدعی

س ع۲۰۰ } کیا بی بی فاطمہ خون حسنین رضی اللہ عنہم نہ بخشے گی۔ جب تک امت رسول کریم جنت میں داخل نہ ہوگی۔ (سائل مذکور)

ج ع۲۰۰ } یہ سب شیعوں کی یا ان جیسے اہل بدعت کی ایجاد ہے۔ آیات یا احادیث میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔

س ع۲۰۱ } اذان کب شروع ہوئی؟ (سائل مذکور)

ج ع۲۰۱ } مدینہ شریف میں جب حضرت عمر وغیرہ نے اس امر میں خواب دیکھا تھا۔

س ع۲۰۲ } رسول کریم کی پیڑھی حضرت آدم تک اسلام پر تھی یا کفر پر؟ (سائل مذکور)

ج ع۲۰۲ } حضرت ابراہیم علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جد امجد ہیں ان کے والد آذر قرآنی نص سے مشرک ثابت ہیں۔ اِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً اِنِّیْ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ط

س ع۲۰۳ } بیمہ زندگی کرانا درست ہے یا نہ ڈاک خانہ میں روپیہ جمع کرانا درست ہے یا نہ؟ (سائل مذکور)

ج ع۲۰۳ } ہر دو کام درست ہیں۔

س ع۲۰۴ } دسہرہ پر جانے سے نکاح فسخ ہوجاتا ہے یا نہیں۔ حدیث و قرآن سے فرماویں۔ (سائل مذکور)

ج ع۲۰۴ } دسہرہ پر جانا کفر کی رسم ہے مسلمان کو اس سے پرہیز کرنا لازم ہے فسخ نکاح کفر کی فرع ہے۔

س ع۲۰۵ } بعد نماز جنازہ جنازہ کے اردگرد ہوکر فاتحہ خوانی کرنا اسی طرح بعد دفن اور چالیس قدم پر اور گھر پر میت کے آکر فاتحہ کہنا یہ امور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں یا نہیں۔ دوسرا۔ تیسرے دن فاتحہ خوانی یعنی زیارت کرنے کے متعلق ایک روایت ملا علی قاری فتاوے آذرجندی سے لائے ہیں کہ سیدنا ابراہیم ابن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وفات کے تیسرے دن ابوذر رضی آپ کے پاس اونٹنی کا دودھ اور جو کی روٹی لیکر حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے رکھ دیا تو آپ نے ایک بار الحمد پڑھی اور تین بار قل ہو اللہ اور درود شریف پڑھی پھر ہاتھوں کو اٹھایا اور منہ پر پھیرا۔ پھر ابوذر رضی کو اس کے تقسیم کرنے کا حکم دیا۔ اور فرمایا اس کا ثواب میرے بیٹے ابراہیم کو پہنچے۔ یہ روایت کیسی ہے۔ کن محدثین نے اس حدیث کو روایت کیا۔ بحوالہ کتب و صفحہ صحت درج فرماکر عند اللہ ماجور و مشکور فرماویں۔ ان کاموں کا کرنا جائز ہے؟ آیا یہ بدعت تو نہیں۔ قائل و فاعل کیسا ہے۔ اور منکر کیسا ہے۔ بینوا توجروا۔

(الراقم احقر العباد سید قاسم۔ تیرہ بلی)

ج ع۲۰۵ } مردے پر چالیس قدم واپس آکر دعا کرنا۔ بعد نماز جنازہ میت کے اردگرد کھڑے ہوکر پھر دعا کرنا۔ پھر میت کے گھر فاتحہ خوانی کے لئے جانا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں مردے پر ختم پڑھنا یہ بھی رسم ہے۔ آنحضرت صلعم کا ابراہیم پر فاتحہ خوانی کرنا ثابت نہیں اور ملا علی قاری کی نقل کردہ روایت باطل ہے۔ مولانا عبد الحی مرحوم لکھتے ہیں:۔

نہ کتاب آذرجندی از تصانیف ملا علی قاری است ونہ روایت مذکور معتبر و صحیح است بلکہ موضوع است براں اعتماد نشاید در کتب حدیث نشانے ازیں روایت یافتہ نمے شود۔

مولانا رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں۔ الجواب صحیح۔ اور اس کا واضع ملعون ہے کہ فخر عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تہمت کرتا ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۱۲۵ ج ۱) (رہا پائی داخل غریب فنڈ)

استفتاء اسی قدر تھے

فتاویٰ نذیریہ

مصنفہ حضرت مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ اس میں ہر سوال کا جواب مطابق قرآن شریف و احادیث رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے درج کیا گیا ہے۔ تاکہ مستفتی صاحبان کو دقت نہ اٹھانی پڑے۔ ہر اہل حدیث کے پاس اس کا ہونا لازمی ہے۔ قیمت بجائے ۸ کے ۷ روپے۔ محصول علیحدہ۔ منگوانے کا پتہ:۔

دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

(۹۰۱)

متفرقات

ایک بیجا شکائت ناظرین کی خدمت میں بارہا عرض کیا گیا ہے کہ قیمت اخبار ختم ہونے کی اطلاع ملتے ہی حتی الامکان قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھیج دیا کریں فیس منی آرڈر بے شک قیمت میں سے ہی وضع کر لیا کریں اگر مہلت درکار ہو یا خریداری سے انکار ہو تو بذریعہ پوسٹ کارڈ اطلاع بھیجدیا کریں۔ بصورت دیگر وی پی ارسال کرنے کے اسے وصول کر لیا کریں مگر افسوس ہے کہ ہر دفعہ ایسے ہی مواقع درپیش آتے رہتے ہیں۔ وی پی بھی واپس آتے ہیں اور قیمتیں بھی وصول نہیں ہوتیں۔

کیا ہی اچھا ہو کہ اگر خریداری منظور نہ ہو تو از راہ نوازش اس کی بندش کی اطلاع ہی بھیجدیا کریں اس طرح دفتر کو وی پی کرنے کا نقصان تو نہ ہوا کرے۔

مقدس رسول سرکر زیر طبع ہے۔ اس ہفتہ انشاء اللہ بالکل تیار ہو جاویگا۔ ناظرین مطلع رہیں۔

بیس روپیہ انعام خاکسار کا لڑکا مسمی محمد شفیع عمر ۲۴ سال نارمل پاس ہے۔ ملازمت سے استعفیٰ دیکر کہیں چلا گیا ہے۔ جو صاحب اس کا پتہ بتادیں اس کو بیس روپیہ انعام دیا جائیگا۔ اگر وہ خود یہ تحریر پڑھے تو وہ گھر آجاوے۔ اگر وہ آنا پسند نہ کرے تو اپنا پتہ بتادے۔ ہم اس کو کسی کام کے لئے مجبور نہ کریں گے۔ (مولوی محمد حسین لکھو کے ضلع فیروز پور پنجاب)

انعام گم شدہ مبلغ دس روپے نقد بطور انعام اس صاحب کو دئیے جاویں گے جو ہمارے عرصہ تین سال سے گم شدہ بہنوئی مسمی فقیریا ولد برکت قوم اوڈنت عمر ۳۹ سال رنگ گورا، لوئر مڈل پاس، دانتوں میں سونے کی میخیں، سکنہ پدھوڑ، ریاست پٹیالہ کا پورا و مکمل پتہ بتادے۔ ہمارے پاس لانے والے کو پانچ روپے مزید دینگے۔

المشتہران۔ نواب خان و نظام الدین قوم اوڈنت سکنہ احمد پور ڈاک خانہ بڈھلاڈہ تحصیل و ضلع حصار۔

مارگزیدہ کا علاج خاکسار کے پاس ہے جس سے اکثر اصحاب صحت یاب ہوئے ہیں مگر وہ صرف ستائیسویں رمضان کی رات کو سکھلایا جاتا ہے ضرورت مند اصحاب پتہ ذیل سے خط و کتابت کریں۔

(محمد نذیر الدین متعلم مدرسہ شمس الہدیٰ موضع دلالپور ڈاک خانہ کوتل پوکھر ضلع سنتھال پرگنہ)

دعائے صحت خاکسار کچھ عرصہ سے علیل رہتا ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (سائل مذکور)

جنازہ غائب میں نے سفر حیدر آباد دکن میں سنا کہ شیخ سنوسی شاہ طرابلس الغرب کا انتقال ہوگیا انا للہ۔ چنانچہ مرحوم کا جنازہ غائب ادا کیا گیا۔

(حاجی یونس خان رئیس از دتا قلی)

یاد رفتگان مولوی عبدالرحمن صاحب مہتمم مدرسہ نجم الہدیٰ شیخ علی پور لال گولہ ضلع مرشد آباد چھ ماہ کی طویل علالت کے بعد ۵۷ سال کی عمر پاکر انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم دیندار، متواضع اور منکسر المزاج تھے اور پکے موحد و متبع سنت ہونے کے علاوہ حضرت سید احمد صاحب بریلوی کے معتقدوں میں سے تھے۔ (راقم ابوتراب محمد عبدالوہاب)

ایضاً میرا اکلوتا فرزند عبدالرؤف سات سال کی عمر پاکر مجھے ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے گیا۔ انا للہ۔ (مستری بشیر احمد از امرتسر کٹڑہ کرم سنگھ)

ناظرین مرحومین کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ اللھم اغفرلھم وارحمھم

عزیزی جواد کی مفارقت میرا چودہ سالہ لڑکا سید جواد حسین صرف ایک یوم گردن توڑ بخار میں مبتلا رہ کر ۹۔ اگست ۱۹۳۵ء کو مجھ سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوگیا انا للہ۔ مرحوم خرد سالی سے ہی پابند صوم و صلوٰۃ اور ذہین و متین ہونے کے علاوہ شرم کا پتلا تھا۔ شعراء حضرات سے ملتمس ہوں کہ طرح ذیل پہ تاریخ وفات وغیرہ لکھ کر بھیجیں مشکور ہونگا ؎

پھرتی ہے اپنے سامنے صورت جواد کی

غمزدہ سید سجاد حسین سجاد قصبہ شیش گڑھ ضلع بریلی

مولوی عبدالشکور صاحب شاکر گیاوی سفیر انجمن اہل حدیث گیا جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (راقم محمد ابراہیم سیکرٹری انجمن اہل حدیث گیان پور بنارس سٹیٹ)

نیو ورلڈ آف اسلام کہاں سے ملتی ہے کوئی صاحب مستعار دے سکتے ہوں یا قیمتاً فروخت کر سکتے یا جائے فروخت کا علم رکھتے ہوں تو مجھے اطلاع دیں۔

(محمد ابراہیم مذکور)

مولوی ابوالبشر صاحب ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کا مفصل پتہ درکار ہے۔ کسی صاحب کو معلوم ہو تو مجھے اطلاع دیں۔ راقم محمد بشیر ٹھیکیدار وردی۔ ڈوارڈ وغیرہ جنرل گنج کانپور۔

غریب فنڈ میں از فتوے فنڈ ہے۔ ایک صاحب خیر ۵عہ۔ بابو اللہ بخش صاحب از لدھانہ عہ۔ ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب ہانگ کانگ عہ۔ قاضی محمد عبداللہ صاحب مانسہرہ للعہ۔ عثمان غنی صاحب از ڈھاکہ ۱۱ جملہ ... ۔ سابقہ بقایا بذمہ فنڈ ۵۶ بقایا ... از سائلین عبدالسبحان حاجی نگر سے (۲) امام الدین رام گیم ... (۳) سید محمد امین گمٹن ... (۴) محمد امین پسرانی ... (۵) عبدالجبار کابل پور ... (۶) عبداللہ باقی پور ... (۷) عمر الدین فتح آباد ... (۸) مدرسہ شمسیہ دیرووال سے (۹) فیض محمد ... (۱۰) مدرسہ اسلامیہ ٹانڈہ ... (۱۱) عبدالحکیم گورداسپور ... (۱۲) عبدالرشید کانگڑہ ... (۱۳) عبداللہ سیالکوٹ ... میزان ... ۔ ۱۲ سائلین کے نام ایک ایک سال کے لئے اور ایک سائل کے نام چھ ماہ کے لئے غریب فنڈ سے اخبار جاری کیا گیا۔ بذمہ فنڈ ۱۲ نمبر سائلین ۱۰۳

مدرسہ علوم القرآن والحدیث مدینہ منورہ (عرب) عبدالوحید مدرس اردو مکتب ... رمضان علی درزی بانسڈیہ ضلع بلیا ...

چندہ کانفرنس قاضی محمد عبداللہ پلیڈر مانسہرہ للعہ مولوی عبدالغنی راجورا ضلع دربھنگہ ۔

مضامین آمدہ مولوی ابوالقاسم صاحب۔ پنڈت آتما نند صاحب۔ نائب ناظم اہل حدیث کانفرنس دہلی سید محمد حبیب اللہ۔ حکیم سید علی۔ محمد جانباز خان صاحب۔

(۹۰۲)

ahmadimuslim.de

ملکی مطلع

جدید امیر شریعت یا ملت[1]

جب سے دیوبندی حنفی جماعت نے لاہور میں مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب کو امیر بنایا ہے دوسرے گروہ (بریلوی عقیدہ کے) احناف میں سرگوشیاں ہورہی تھیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے کیونکہ مولوی عطاء اللہ شاہ کی امارت ان کے حق میں ایسی ہی ناگوار ہے جیسی مولوی عبدالوہاب دہلوی کی۔ اس لئے لاہور کی مسجد شہید کے متعلق احرار اور غیر احرار میں جو مناقشہ بلکہ مشاتمہ پیدا ہوا تو "بلی کے بھاگوں چھیکا ٹوٹا" بریلوی احناف نے وقت شناسی سے کام لیتے ہوئے راولپنڈی میں جلسہ کر کے پیر جماعت علی شاہ صاحب علی پوری کو امیر شریعت بنا لیا۔ ہم پیر صاحب اور ان کے اتباع کو اس انتخاب پر مبارک باد اس وقت کہیں گے جب پیر صاحب جنگ عظیم کی مثل کام کر کے دکھا دینگے جس کی تفصیل یہ ہے۔ جنگ عظیم میں پیر صاحب موصوف نے انگریزی فوج میں بھرتی دی تھی۔ مریدوں کے بازوؤں پر تعویذ باندھے تھے فرمایا تھا کہ تمہاری گولیاں ترکوں کو لگیں گی ترکوں کی گولیاں تم کو نہیں لگیں گی۔ بس وہی تعویذ اب کام آئے گا۔ اپنے اتباع کے بازوؤں پر باندھ کر لاہور کی طرف بھیجدیں۔ اس سے دو فائدے ہونگے۔ ایک تو مسجد فتح ہو جائے گی دوسرے جنگ عظیم کی وجہ سے پیر صاحب کی نسبت عام مسلمانوں میں جو بدظنی ہے سب دور ہو جائے گی۔ اگر یہ نہیں تو پھر آئے دن امیر بنانے سے کیا فائدہ۔ تیلی بھی کیا اور روکھا کھایا

ہمارا خطرہ ہم الہامی نہیں، فوجی جرنیل نہیں، سیاسی مدبر نہیں۔ لیکن ناظرین اہلحدیث جانتے ہیں کہ ہماری سیاسی پیشگوئی خدا کے حکم سے سچی ہوتی ہے۔ ہمارا وجدان کہتا ہے کہ اس جدید انتخاب امیر شریعت کا اثر مسجد لاہور پر تو شائد نہ ہوگا۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ دونوں پارٹیاں نادر شاہ کی فوج کی طرح (خدا نہ کرے) باہمی دست و گریباں ہو جائیں گی جس سے مسلمانوں کا رہا سہا وقار بھی ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ شیخ سعدی مرحوم کہہ گئے ہیں ؎

دہ درویش در گلیمے بخسپند
دو بادشاہ در اقلیمے نگنجند

[1] بعض اخباروں میں امیر شریعت لکھا ہے بعض میں امیر ملت (مدیر)

قادیان سے اہلحدیث کو سیاسی اتحاد کی دعوت

قادیانی اخبار الفضل نے اپنی معمولی حکمت عملی سے شیعہ اور جماعت اہلحدیث کو سیاسی اتحاد عمل کی دعوت دی ہے۔ ایسا کیوں کیا ہے؟ چونکہ جمہور احناف کسی طرح سے بھی قادیانیوں سے تعاون نہیں کر سکتے۔ اس لئے بقول ؎

جب دیا رنج بتوں نے تو خدا یاد آیا

اہلحدیث اور شیعان کو یاد آئے۔ قادیانی حضرات تو احناف سے ڈر کر ادھر آئے ہیں مگر اہلحدیث عرصہ سے قادیانیوں سے سہمے بیٹھے ہیں کیونکہ خلیفہ قادیان کا کھلا اعلان ہے کہ

ہم درندوں سے صلح کر سکتے ہیں مگر ہمارے عقائد پر طعن کرنے والوں سے صلح نہیں کر سکتے
(میاں محمود) (الفضل ۲۹/۸ ۳۵ء)

اہلحدیث تو مرزا صاحب اور ان کے عقائد کے حق میں جیسے کچھ ہیں وہ حقیقۃ الوحی مصنفہ مرزا صاحب سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس لئے قادیانی اتحاد سے ہمیں خطرہ ہے جس کا اظہار کسی شاعر نے یوں کیا ہے ؎

حسینوں سے دل اے دل ہمارے دیکھیے بھالے ہیں
نہیں ڈسنے رکنے کے ستمگر ناگ کالے ہیں

دنیا کا آئندہ حال

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا

اٹلی اور ابی سینیا (حبش) کی جنگ محض دو طاقتوں کی جنگ نہیں بلکہ دنیا کے دو حصوں کی جنگ ہوگی۔ جس طرح کسی زمانہ میں دو خاندانوں (کورو پانڈوں) کی جنگ سے ہندوستان فنا ہو کر پھر نئے سرے سے آباد ہوا تھا۔ اندیشہ کیا جاتا ہے کہ اس جنگ میں بھی تقریباً کل دنیا فنا ہو کر پھر آباد ہوگی۔ بہت ممکن ہے کہ اس جنگ کی لپیٹ میں حکومت برطانیہ بھی آجائے پھر اس کی وجہ سے ہندوستان بھی پھنس جائے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان کے خزانے پر بوجھ پڑے گا اور اس کی فرع یہ ہوگی کہ ہندوستانیوں پر ٹیکسوں کا بوجھ بھاری ہو جائے گا۔ جس کا ادنے سے ادنے نمونہ یہ ہوگا کہ پوسٹ کارڈ چار پیسے میں آئیگا جو پہلے کبھی ایک پیسہ کا تھا۔ اسی طرح اور اخراجات کا بوجھ بھی بوجہ اقتصادی کمزوری کے ہندوستان پر پڑے گا۔ جسے برداشت کرنے کی طاقت ہندوستان میں پہلے ہی سے نہیں۔

اس بڑی تباہی سے پہلے سرحدی چھیڑ چھاڑ بھی ہندوستان کے لئے موجب پریشانی ہو رہی ہے جو کئی ہفتوں سے آزاد قبائل سرحد کے ساتھ جنگ کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ عرصہ سے کبھی کبھی آواز آتی تھی کہ حاجی ترنگ زئی اور فقیر علی سرحد پر نقل و حرکت کر رہے ہیں خیال ہوتا تھا کہ اخبارات کی خام خیالیاں ہیں۔ لیکن تخاب نے تیاری کی صورت پکڑ لی۔ اب تو گولیاں چلنے بلکہ کم و بیش نقصانات کی خبریں بھی آتی رہتی ہیں۔ ہم سیاست دان نہیں لیکن یورپی اقوام کی سیاست پر نظر کر کے بہت ممکن معلوم ہوتا ہے کہ سرحدی چھیڑ چھاڑ کو جنگ اٹلی سے تعلق ہو۔

اندرون ملک یہ حالت ہے کہ بہت سے مقامات سے جن میں امرتسر بھی داخل ہے ہیضہ کی خبریں آرہی ہیں اور دن بدن ترقی پر ہیں۔ کہیں زلزلے ہیں تو کہیں سیلاب سے تباہی ہے اور کہیں خشکی سے بربادی۔ اللہ تعالے انجام بخیر کرے۔

مصنفہ الشیخ حضرت [illegible] (۹۳۰) [illegible]

ahmadimuslim.de

امرتسر میں ہیضہ

قابل توجہ اگزیکٹو افسر صاحب بہادر

شہر امرتسر میں قدرے اور دائم گنج میں بڑی شدت سے ہیضہ پھوٹ پڑا ہے۔ بظاہر یہی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ دائم گنج میں صفائی کا انتظام نہیں نہ سڑکیں صاف ہیں نہ نالیاں پختہ۔ بلدیہ امرتسر کا صیغہ حفظان صحت متوجہ ہے۔ مگر اصل کام یہ ہے کہ وہاں صفائی کا بخوبی انتظام کیا جائے۔ آبادی کے قریب جو جوہڑ ہے وہ بھی سخت بدبودار ہونے کی وجہ سے سخت مضر ہے کمیٹی اگر بجٹ میں عدم گنجائش کا عذر کرے تو ما لکان مکانات سے فی گھر حسب حیثیت مکان ٹیکس وصول کر سکتی ہے بہرحال صفائی ضروری اور مقدم ہے۔

ملک کی ایک بڑی تکلیف

قابل توجہ گورنمنٹ

جب سے گراموفون کا رواج ہوا ہے شوقین مزاج اپنا شوق پورا کرنے میں عام پبلک کے آرام یا تکلیف کا خیال نہیں کرتے اور جب تک جی چاہتا ہے بجاتے رہتے ہیں۔ خصوصاً گرمی کے موسم میں بلند مکانوں پر چڑھ کر رات کو بلند آواز سے بہت دیر تک بجاتے رہتے ہیں۔ جس سے پبلک خصوصاً مزدوری پیشہ لوگوں کو (نیند میں خلل ہونے سے) سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے کئی بار اہلحدیث میں حکام کو توجہ دلائی گئی مگر کچھ نتیجہ بر آمد نہ ہوا۔ آج براہ راست گورنمنٹ کو توجہ دلائی جاتی ہے امید ہے کہ حکومت غریب رعایا کی راحت کو عیش پسندوں کے عیش پر قربان کرنا گوارا نہ کریگی۔

مسدس حالی۔ خواجہ الطاف حسین حالی مرحوم کی شہرہ آفاق قومی نظم۔ مع حیات حالی۔
قیمت ۱۲ر ملنے کا پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

مرغیوں کی پرورش

مسٹر ایف۔ بی۔ ہیرپ بی۔ اے۔ ایس پولٹری
اکسپرٹ گورنمنٹ گورداسپور
(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ مرغیوں کے پالنے کا مقصد کیا ہے۔ بعض اشخاص یہ کام مرغ لڑانے کے واسطے کرتے ہیں اور بعض مرغیوں کو خوبصورتی کی وجہ سے پالتے ہیں۔ لیکن عام لوگ مرغیوں کو گوشت اور انڈوں کی خاطر پالتے ہیں اور اپنی ضرورت سے زائد کو منافع پر بیچ ڈالتے ہیں۔

زمین ہر ایک بجز زمین مرغیاں پالنے کے کام آسکتی ہے۔ صرف معاش کی صورت میں چاہی زمین استعمال میں لانی چاہئے۔ اور خیال رکھنا چاہئے کہ مالک گھر کے نزدیک ہو۔ پانی اور سایہ عمدہ اور کافی ہو۔ اگر درخت ہوں تو اچھی بات ہے ورنہ شیشم وغیرہ کے درخت بو دینے چاہئیں۔ اگر زمین چاہی ہو تو میوہ دار درخت لگانے سے زائد منافع ہو سکتا ہے۔

مرغیوں کا پنجرا برسات میں مرغیاں کثرت سے مرجاتی ہیں کہ ان کی بھوک جاتی رہتی ہے، آنکھیں بند کئے رہتی ہیں جو ہیضہ کے یا ٹک فیور (چیچڑیوں کا بخار) کے آثار ہوتے ہیں لیکن عموماً یہ ٹک فیور ہی ہوتا ہے اس کا سبب صرف مرغیوں کو ڈربہ میں بند رکھنا ہے جو ہر ایک گاؤں میں پایا جاتا ہے۔

یہ ہولناک چیچڑیاں کچی دیواروں اور چھتوں میں رہتی ہیں اور مرغیوں کا خون چوستی ہیں جس کا علاج بھی آسان نہیں۔ مرغیوں کا اُس درخت کی شاخوں پر جس کے اردگرد جالی لگی ہوئی ہو۔ آرام کرنا بہتر ہوتا ہے۔ اس جالی میں آنے جانے کے لئے دروازہ بھی ہونا چاہئے۔ جالی چھ فٹ بلند ہو اور اس کا نچلا حصہ تقریباً تین انچ زمین میں دبا ہوا ہو تاکہ بلیاں یا نیولے وغیرہ نیچے سے سوراخ بنا کر اندر داخل نہ ہو سکیں۔ درخت کی شاخوں اور جالی کے درمیان کافی فاصلہ رہے تاکہ مرغیاں اڑ کر باہر نہ جا سکیں

اسی طرح سے موسم برسات میں مینہ کی وجہ سے کچھ مرغیاں مرجانے کا خدشہ ہے تاہم یہ نقصان ڈربے کے نقصانات سے بدرجہا کم ہوگا۔ مرغیاں مٹی کے ڈربوں میں پورے طور پر نشوونما نہیں پا سکتیں۔

مرغیاں اگر کسی کے پاس پہلے ہی دیسی مرغیاں ہوں تو ان میں سے دس اچھی مرغیاں چن کر انہیں ایک پنجرے میں رکھنا چاہئے جس کے اردگرد ضرورت کے مطابق جنگلہ بنا لینا چاہئے۔ ایک انگریزی نسل کا بڑھیا مرغ خرید کر اُن مرغیوں میں چھوڑ دینا چاہئے اس کام کے لئے ٹھیک وقت موسم سرما یا بہار ہے مرغیوں کا کام شروع کرنے کے لئے سب سے اعلےٰ موقع موسم خزاں ہے۔ جب تک فصل خریف تیار ہوتی ہے مرغیوں کا گھر اور پنجرا بنایا جا سکتا ہے۔ اور اس کے بعد کڑک مرغی اور چوزوں کے لئے ایک چھوٹا سا صندوق اور جالی کا جنگلہ بنا لینا چاہئے۔

(لاہور۔ ۷ ستمبر ۱۹۳۵ء)

خون کے آنسو

اس میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت اور موجودہ روش ان کے لئے تباہ کن ہوگی اگر وہ اس تباہی سے بچنا چاہتے ہیں تو ان کو فوراً اپنی روش بدل دینا چاہئے اور ان تدابیر پر عمل کرنا چاہئے جو ان کی فلاح و بہبود کا موجب ہیں۔ اس کتاب میں ان تدابیر پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے جو مسلمانوں کی ترقی و کامیابی کی ضامن ہیں۔ خود پڑھئے۔ گھر والوں محلہ والوں اور عزیزوں، رشتہ داروں کو سنائیے پھر ان باتوں پر عمل کیجئے جو اس کتاب میں بتلائی گئی ہیں۔ قیمت ۴ر

الحریت فی الاسلام { از مولانا ابو الکلام صاحب آزاد۔

اس میں اسلامی حریت وجمہوریت اور دیگر اہم مسائل پر زبردست بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۶ر

منگوانے کا پتہ:۔
منیجر اہلحدیث امرت سر

ahmadimuslim.de

خطرہ! خطرہ!! خطرہ!!!

ہیضہ کے دنوں میں

اپنی خوراک! اشیائے خوردنی اور صفائی کے متعلق احتیاطیں ضروری ہیں مگر یہ

احتیاطیں

بھی کئی مرتبہ ناکام ثابت ہوجاتی ہیں اور ایک معمولی سی بات ہیضہ کے اچانک حملہ کا موجب بن سکتی ہے۔ اور بہترین طبی امداد کا موقعہ بھی نہیں ملتا۔ لہذا ہمیشہ

"امرت دھارا" (رجسٹرڈ)

پاس رکھیں۔ اور بوقت ضرورت اس کو بطور حفظ ماتقدم اور صحت بخش دوا کے استعمال کریں!

معدہ کی عام امراض اور خانگی تکالیف کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ کی شیشی آٹھ آنے

احتیاط! نقلوں سے بچو! کیونکہ تحت دوریہ امراض ہیں۔ دھوکہ دیکر دکھ و تشویش کو بڑھا دیں گی
محنت کے ساتھ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!

خط و کتابت و تار کے لئے۔ "امرت دھارا" ۲۳ لاہور

المشتہر
مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

تمام دنیا میں بے مثل ۲۴/۵۱

سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ ۴ روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی

اردو کا ہدیہ سات روپے

ان دو نو بے نظیر کتابوں کی زیادہ کیفیت اس اخبار میں ایک سال چھپتی رہی ہے

عبد الغفور غزنوی مالک کارخانہ
انوار الاسلام امرتسر

(۹۰۵)

ہر خاص و عام کو اطلاع

پانچسو روپیہ کا نقد انعام ۹/۱۲

طلاء نو ایجاد رجسٹرڈ

ڈاکٹر زائن کا ایجاد علاج مردانہ کمزوری۔ جو شخص اس طلا کو بیکار ثابت کردے اسکو پانچسو روپیہ کا نقد انعام دیا جاویگا یہ روغن ڈاکٹر زائن نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربے طیار کیا ہے جو مثل بجلی کے اپنا اثر رکھتا ہے اس کا اثر ایک ہی روز میں معلوم ہوجاتا ہے جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں تو فوراً اس طلاء سے فائدہ حاصل کریں۔ اس طلا سے ہزاروں مریض بفضل خدا شفایاب ہو چکے ہیں۔ اسکے استعمال میں کسی موسم کی خصوصیت نہیں۔ طلا کے ہمراہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی ایجاد حب مقوی باہ بھی روانہ ہوتی ہیں۔ یہ مکمل علاج ہے اس سے بہتر کوئی طلا اس مرض کے واسطے ثابت نہیں ہوا

قیمت ایک بکس تین روپے آٹھ آنے (سے)

پتہ:- ایس- ایم- عثمان اینڈ کو آگرہ

سرمہ نور العین ۱۱/۲۵

(مصدقہ مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب)

کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور عینک سے بے پرواہ کرتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ

مینیجر دواخانہ نور العین مالیرکوٹلہ (پنجاب)

اہلحدیث میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

ثنائی پاکٹ بک مجلد

مصنفہ حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب مدظلہ

اس میں تمام مذاہب (آریہ، عیسائی، بہائی، دہریہ، منکرین نبوت، بت پرست، سکھ، مرزائی، شیعہ، نیچری) پر عالمانہ انداز میں تنقید کی گئی ہے اور ہر ایک مذہب کی تردید میں بھی دو دو تین تین دلائل دیئے گئے ہیں غرضیکہ ایک قابل دید چیز ہے۔ پاکٹ سائز ہے۔

قیمت صرف ۱ر علاوہ محصول۔ (منگوانے کا پتہ)

دفتر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

مومیائی

۴۹/۵۱

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران "اہلحدیث" علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے ابتدائی سل ودق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے۔ دہ چار دن میں درد موقوف ہوجاتا ہے...... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھالینے سے درد موقوف ہوجاتا ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہوسکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ۱۲؍ ۔ آدھ پاؤ ۳؍ ۔ پاؤ بھر ۶؍ ۔ مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علاوہ۔

تازہ ترین شہادات

جناب ایم عبدالحق صاحب نیور: پیشتر آپ سے ایک چھٹانک مومیائی منگوا کر اپنے ایک دوست کو استعمال کرنے کے لئے دی تھی۔ خدا کے فضل سے فائدہ ہوا۔ اب چھ چھٹانک ارسال کریں۔" (۳۱ جولائی ۳۵ء)

جناب ایم ضمیر الدین احمد صاحب دربھنگہ "آپ کے ہاں سے کئی ایک بار مومیائی منگوائی بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔ دو چھٹانک اور بھیج دیں۔" (یکم اگست ۱۹۳۵ء)

جناب حافظ سید عبدالرزاق صاحب تمولاپور "مومیائی کے استعمال سے مجھ کو فائدہ ہے ایک چھٹانک اور ارسال کریں۔" (۱۴۔ اگست ۳۵ء)

حکیم محمد سردار خان پروپرائٹر
دہلی میڈیسن ایجنسی امرت سر

فائدہ مندیمیہ رجسٹرڈ ۱۲۵۷

۲۴/۲۵

آپ کا کل سرمایہ، کم لاگت سے کثیر فائدہ خود حاصل کیجئے آل اولاد، عزیز دوست کو فائدہ پہنچائیے، دونوں جہان میں نفع ہوگا۔ باریک تحریر کی لکھائی پڑھائی، تیز روشنی کی چمک، دھوپ کی تپش، پتھر کے کوئلہ کے دھوئیں سے طرح طرح کے بکثرت امراض آنکھوں میں پیدا ہو جاتے ہیں نوے فیصدی چشمہ لگانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ضعف بصارت، رو ہے (گرونلس) ڈھاک، نزلہ، ناخونہ، رتوندی، سوزش وغیرہ وغیرہ کی عام شکائتیں دیکھنے سننے میں آتی ہیں۔ ایسے تمام امراض چشم کے واسطے ایک آئی پوڈر ایجاد ہوا جس کو ۲۵ سال متواتر تجربہ کیا گیا جو اکسیر و لاثانی اور نہائت مفید ثابت ہوا ہے۔ بڑے بڑے نامی ڈاکٹروں، حکیموں، ویدوں، رؤسا اور عہدہ داروں کی سندوں کے علاوہ بہترین سند یہ ہے کہ نمونہ مفت بلا صرفہ منگوا کر آزمائیے ممکن نہیں کہ بعد تجربہ آپ قیمتاً نہ منگوائیں۔ سینکڑوں روپیہ کی ادویات سے جو فائدہ نہ ہوتا ہو اس سفوف سے ہوگا۔ یقینی آنکھوں کا بیمہ ہے آئی پوڈر لگانے والا کبھی آنکھوں کی بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا۔ قیمت فی پیکٹ صرف عہ جو آنکھ جیسی نعمت کے واسطے گراں نہیں۔

پتہ:۔ مینجر اودھ فارمیسی ہردوئی

اکسیر ہاضمہ رجسٹرڈ۔ اس کا اشتہار آپ حضرات پہلے بہت ہی بار پڑھ چکے ہیں کہ اسکے کیا کیا فوائد ہیں۔ اس لئے لمبا چوڑا اشتہار لکھنے کی ضرورت نہیں مگر پھر بھی یہاں دو ایک لفظ لکھ دیتے ہیں اسکے استعمال سے صحت قائم رہتی اور بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ مثلاً بدہضمی، نفخ کا ہوجانا، کھٹے ڈکار آنا، منہ سے بدمزہ پانی جانا، کھانا ہضم نہ ہونا، طبیعت کا خوش نہ رہنا وغیرہ۔ قیمت بلحاظ فوائد کے بہت ہی کم۔ فی ڈبہ عہ محصول ۵؍

اکسیر موتی دانت۔ دانتوں کی بیماریوں کو دور کرکے نہایت ہی سفید اصل کیل سے صاف موتیوں کیطرح چمکیلے کردینا اسکا ایک معمولی کام ہے۔ قیمت صرف فی ڈبہ ۸؍ محصول ۵؍

پتہ:۔ اکسیر ہاضمہ ایجنسی لاہوری گیٹ امرتسر

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب جج صاحب بہادر عدالت خفیفہ بٹالہ

نمبر مقدمہ ۴۵۴ بابت ۱۹۳۵ء

لالہ نہال چند ولد میاداس برہمن سکنہ دھیان پور

بنام بوڑا ولد قطب الدین قوم شیخ سکنہ شاہ شمس تحصیل بٹالہ۔

دعوے ۔/۱۳/ ۸۴ روپے

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی بوڑا مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام بوڑا مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر بوڑا مذکور تاریخ ۲ 11/35 کو مقام بٹالہ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲ 9/35 بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔ دستخط حاکم ۔ (مہر عدالت)

المرقات فی احکام الصلوٰۃ

مصنفہ مولوی عبدالجبار صاحب ابن مولوی محمد جمال صاحب۔ جس میں نماز کے اقسام، شرائط فرائض اور دیگر ضروری مسائل نہائت تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ کتابت، طباعت وغیرہ عمدہ۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ سائز ۲۰×۲۶/۸ قیمت ۶؍

نماز کامل

مرتبہ ابوسعید عبدالعزیز مدرس مدرسہ دارالحدیث لودیانہ۔ جس میں تمام نمازوں کے متعلقہ اذکار و ادعیہ ماثورہ وغیرہ درج ہیں۔ قیمت ۱؍

اسلام کی دوسری کتاب مع فرہنگ

اس کتاب میں نماز، روزہ کے متعلق مسائل لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۲؍ (ملنے کا پتہ)

مینجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی بنظ

شان قرآن } رسالہ القرآن کا اردو ترجمہ ہے۔ علامہ فرید دیوبندی فاضل مصر نے اس رسالہ میں ایک اچھوتے اور نئے ڈھنگ سے قرآن مجید کے منزل من اللہ ہونے کی پرزور اور معنی خیز دلیلیں بیان کی ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ بھی ایسا عام فہم اور سلیس ہے کہ معمولی اردو خوان بھی بہت اچھی طرح اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ قیمت ۵

اسلامی پردہ } اس میں پردہ کے ضروری اور واجب ہونے کے بہت زبردست دلائل بیان کئے گئے ہیں اور مخالفین پردہ کو دندان شکن جوابات دیئے گئے ہیں۔ اس کتاب کو جو شخص ایک مرتبہ پڑھ لیگا۔ اُسے ماننا پڑیگا کہ واقعی پردہ ایک ضروری اور لابدی چیز ہے۔ قیمت ۴ر

خون کے پیاسے

کسی پیر گدی نشین کے پوشیدہ رازوں کا انکشاف۔ جن کو سُن کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ قابل دید ہے۔ بطرز ناول کے ہے۔ قیمت ہر دو حصہ عہ

پیٹنٹ ادویات اور ہند

جس میں انگلستان، جرمنی، فرانس، امریکہ اور ہندوستان ...
کے سر بمہر نسخوں کو جن کی بدولت کئی کمپنیاں کروڑوں ...
کر دیا گیا ہے۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت صرف ...

میحائی گوہر طب } مصنفہ حکیم محمد حسین ... کے جلد اثر مجرب نسخ... کم خرچ بالانشین کے مصداق ہیں۔ قیمت صرف عہ

الہامی بوتل اس رسالہ میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے عجیب وغریب مغالطات، پُر از دجل فریب الہامات، متناقض و متخالف بیانات کا انکشاف کیا گیا ہے۔ بالکل نیا انوکھا اور جدید مضمون ہے۔ جس پر آج تک کسی اہل علم نے قلم نہیں اٹھایا۔ اس رسالہ کو ایک دفعہ پڑھ لینے کے بعد کوئی انسان مرزا صاحب کو صاحب صدق و دیانت شخص نہیں مان سکتا۔ قیمت صرف ۳ر

حالات مرزا } یعنی مرزائی مذہب کی اصلیت۔ اپنے مضمون میں بالکل انوکھی، قادیانی تحریک کے لئے شمشیر براں ہے قیمت ۵ر

نشان حج اور مرزا } مسیح موعود کے نشانات کے علاوہ یہ بھی ثابت کیا ہے کہ وہ حج ضرور کریں گے۔ مرزا صاحب چونکہ بغیر حج کے فوت ہوئے اس لئے یہ مسیح موعود ہرگز نہیں۔ قیمت ۳ر

کفریات مرزا } مرزا صاحب قادیانی کا اپنی تحریروں سے جھوٹا ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ۱۰ر

المسیح المو...
انسداد کے لئے ...
بنظر احقاق حق ...
کے زندہ بجسد ...
ہیں دلائل قویہ ...
کو عقلاً و نقلاً ...

حج مرزا ...

معجزہ ...
مرزائی تو...

مرزا شی...

رفع مسیح ...
کیا گیا ہے ...

نزول ...
قیامت ...
حلیہ مسیح ...

متعلق یہ بتایا گیا ہے کہ پروردگار عالم نے اپنے بندوں کے لئے نماز کیوں فرض قرار دی۔ نماز میں نوع انسان کے لئے کیا کیا فوائد مضمر ہیں۔ اخلاق و سیرت پر کیا کیا اثرات پیدا کرتی ہے؟ معاملات کی پاکیزگی میں نماز سے کیسے مدد ملتی ہے۔ انسان نماز گذار ہو کر کیوں سلامت روی اور شائستگی کا مجسمہ بن جاتا ہے اور اخیر میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ سلف صالحین کیونکر نماز کی بدولت بوریا نشینی سے جہانبانی تک پہنچے اور اُن کی سجدہ ریزی نے کس طرح عالم کی گردنیں اُسی ذات واحد کے آگے جھکا دیں۔ قیمت ۴ر

ویدارتھ پرکاش عرف ویدک تہذیب

مصنفہ پنڈت آتما نند صاحب بانی ست دہرم۔

موصوف کے نام اور زوردار مضامین سے ناظرین اہلحدیث بخوبی واقف ہیں جن کے مضامین کو پڑھ پڑھ کر قریبا تمام آریہ سماجی علماء ویدوں کے الہام سے حیران ہو چکے ہیں۔ یہاں تک کہ مشہور ہندو فرقہ رادھا سوامی کے موجودہ گدی نشین گورو آنند سروپ جی مہاراج کو اپنے اخبار پریم پرچارک میں لکھنا پڑا کہ:۔

امرتسر کے اخبار اہلحدیث میں لکھنو واسی پنڈت آتما نند جی بڑے دلچسپ مضامین شائع کر رہے ہیں جن سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وید شیشکرت یعنی انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں۔"

اگر ویدوں اور [illegible] کی حقیقت کو دیکھنا چاہیں [illegible] دعوے ہے کہ [illegible] ایسی تصنیف کبھی شائع [illegible] ایک حوالہ ہزاروں روپیہ خرچ کر کے بھی ملنا مشکل تھا۔ اس کی موجودگی میں ایک بچہ بھی بڑے سے بڑے آریہ سماجی مناظر کا ناطقہ بند کر سکتا ہے۔ لکھائی، چھپائی، کاغذ اعلیٰ، قیمت صرف ۱۲ر

تقسیم میراث

اس رسالہ میں میراث کے تمام قواعد کا ذکر کر کے ان کی مثالیں اور متفرق نقشہ جات دیکر ایک ایسا مفصل نقشہ دیا گیا ہے جس میں تمام ورثا کی تفصیل اور ان کے حصص کی مکمل تقسیم درج کی گئی ہے۔ قیمت صرف ۳ر

نوٹ:۔ ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتب کیلئے وی پی نہیں بھیجا جائیگا۔ اور محصولڈاک ہر حال میں بذمہ خریدار ہوگا۔

کتابیں منگوانے کا پتہ:۔

دفتر اہلحدیث امرتسر

[illegible]ے انگریزی زبان سیکھئے

[illegible] مصنفہ ابو صدیق الحسن خان شملوی۔

[illegible] سے صرف چند ماہ میں آپ انگریزی زبان سیکھ [illegible] کسی استاد کی بھی حاجت نہ رہے گی۔ [illegible] بت اور گفتگو آپ کرنے لگ جائیں گے۔

(پتہ) مینجر اہلحدیث امرتسر

[illegible] صاحب کی
[illegible] انیف میں سے
[illegible] ہیں۔ قیمت ۲ر
[illegible] صاحب نبی

[illegible] زا صاحب کی

[illegible] قابل دید ہے
[illegible] قیمت ۱ر
[illegible] خلق قرآن
[illegible] امام عبدالعزیز
[illegible] ام مصنف کو

[illegible] بہت ہی

[illegible] ہے۔ کہ سجدہ
[illegible] مجوزین کے
[illegible] ت ۶ر
[illegible] شد علیہ
[illegible] فارسی زبان
[illegible] ام اعتراضات
[illegible] جوبات میں
[illegible] موضوع پر ایک
[illegible] ی نماز کے